



اسلامک اسکولس کی اسپرٹی کے لئے نایاب تحفہ



بچوں کے لئے

اسلامی زندگی

کی راہیں



SHAIKH NOORUDDIN UMERI

M.A., MPhil in Arabic

Author :

SHAIKH NOORUDDIN UMERI (M.A., MPhil in Arabic)
(+91-9391138391)

Design By: OS CREATIONS
(+91 9014880424)

Publisher : Tarbiyah Books for Children
(Hyderabad, TS.)

Price: 230/-

Published in, September 2024

Distributor: Ar Rahman Enterprises
(+91-9000011970, +91-9700811695)

All rights reserved under the Copyright Act. No part of this book may be reproduced and stored in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopying, without a prior written permission of the publisher.

فہرست

اللہ کی نعمتیں اور احسانات

مقدمہ

1	جسم کے اعضا: اللہ کا خاص تحفہ	1
4	پانی: اللہ کی انمول نعمت	2
5	اللہ کے احسانات	3
7	پانی کی حقیقت اور کیوں ضروری ہے؟	4
8	"سبحان اللہ" کی خوبصورتی	5
9	"اللہ اکبر" کہنے کی فضیلت	6
10	"الحمد للہ" کہنے کا انعام	7
11	ستاروں کی چمک اور اللہ کی بڑائی	8

رسول اللہ ﷺ کی محبت

12	پیارے نبی ﷺ کا اعلیٰ مقام	9
13	نبی ﷺ کی بچوں سے محبت (پہلا حصہ)	10
14	نبی ﷺ کی بچوں سے محبت (دوسرا حصہ)	11
15	نبی ﷺ سے محبت کیسے کریں؟ (پہلا حصہ)	12
16	نبی ﷺ سے محبت کیسے کریں؟ (دوسرا حصہ)	13

ماں باپ اور خاندان کی محبت

17	ماں باپ کی اطاعت اور محبت کے طریقے	14
18	ماں باپ کی نافرمانی کا انجام	15
19	ماں باپ کی خوشی اور ناراضگی کیسے جانیں؟	16
20	ہم اپنے ماں باپ کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟	17
21	بھائی بہن: اللہ کا پیارا تحفہ (پہلا حصہ)	18
22	بھائی بہن: اللہ کا پیارا تحفہ (دوسرا حصہ)	19
23	رشتہ داروں کے حقوق اور محبت بھری کہانیاں (پہلا حصہ)	20
24	رشتہ داروں کے حقوق اور محبت بھری کہانیاں (دوسرا حصہ)	21

اچھی عادتیں اور رویے

25	اچھی عادتیں: ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ (پہلا حصہ)	22
26	اچھی عادتیں: ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ (دوسرا حصہ)	23
27	پاک اور صفائی کی اہمیت	24
28	گھر کی صفائی کیسے رکھیں؟	25
29	ہماری دن رات کی روٹین کیسے ہو؟	26
31	سینٹی کے اہم اصول	27
32	ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہئے؟ (پہلا حصہ)	28
33	ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہئے؟ (دوسرا حصہ)	29

کامیابی اور ترقی کے اصول

34	آج کی دنیا میں کامیابی کے لئے ضروری صلاحیتیں	30
35	مشکل مسائل کا آسان حل کیسے تلاش کریں؟	31
36	دوستی کے آداب	32
37	اپنی صلاحیتیں کیسے پہچانیں؟	33
38	وقت کا صحیح استعمال کیسے کریں؟	34
39	اپنے خواب کیسے پورے کریں؟	35
40	چیلنجز کا سامنا کیسے کریں؟	36
41	غصہ پر قابو پانے کے آسان طریقے	37

مالی انتظام

42	مالی انتظام: پیسے کیسے بچائیں؟ (پہلا حصہ)	38
43	مالی انتظام: پیسے کیسے خرچ کریں؟ (دوسرا حصہ)	39
44	صدقہ: دینے کی خوبصورتی اور طریقے	40

کھیل کود اور تفریح

45	مہربانی کی طاقت	41
46	کھیل کود سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟ (پہلا حصہ)	42
47	کھیل کود سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟ (دوسرا حصہ)	43
48	کون سے کھیل کھیلنا حرام ہے؟	44
50	اسلام کے پسندیدہ کھیل	45

محنت اور مدد

51	کامیابی کے لئے سخت محنت کے راز	46
52	دوسروں کی مدد کیسے کریں؟	47
53	ترجیحات کا فن: کیا پہلے کریں؟	48

خود کی دیکھ بھال

55	اپنی دیکھ بھال کیسے کریں؟ (پہلا حصہ)	49
56	اپنی دیکھ بھال کیسے کریں؟ (دوسرا حصہ)	50

اچھے اخلاق اور رویے

57	ظلم کی حقیقت اور اس کے اثرات (حصہ اول)	51
59	ظلم کی حقیقت اور اس کے اثرات (دوسرا حصہ)	52
60	بدگمانی: برے خیالات سے بچیں	53
61	رشتہ توڑنے کا انجام	54
62	اچھے اخلاق کی اہمیت	55

مقدمہ

اسلامک اسکولز کی اہمیت دور حاضر میں

اسلامک اسکولز کا کردار آج کے دور میں بے حد اہمیت کا حامل ہے۔ جہاں دنیا تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور جدیدیت کے اثرات ہر سمت نظر آرہے ہیں، وہاں اسلامی تعلیمات اور اخلاقیات کی روشنی میں بچوں کی تربیت پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گئی ہے۔ اسلامی اسکولز نہ صرف تعلیمی میدان میں بچوں کو بہترین مواقع فراہم کرتے ہیں بلکہ انہیں اسلام کی بنیادوں پر مستحکم کرنے، ان کے اخلاق و کردار کو نکھارنے اور انہیں بہتر مسلمان بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اسمبلی میں بچوں کی اسلامی تربیت کی اہمیت

اسمبلی اسکول کا ایک ایسا حصہ ہے جہاں روزانہ بچوں کو جمع کر کے ان کی تربیت کی جاتی ہے۔ یہ وقت انتہائی اہم ہوتا ہے کیونکہ یہ دن کا آغاز ہوتا ہے اور جو باتیں یہاں سکھائی جاتی ہیں وہ بچوں کے ذہنوں پر گہرا اثر ڈالتی ہیں۔ اسلامی تعلیمات کے تحت، اسمبلی کا وقت بچوں کو اخلاقیات، ایمان، اللہ کی نعمتوں کا شعور اور روزمرہ کی زندگی میں اسلامی اصولوں پر عمل کرنے کی تربیت دینے کے لئے بہترین موقع ہوتا ہے۔

یہ کتاب بچوں کی اسلامی تربیت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے۔ اس میں شامل مضامین نہایت اہم اور بچوں کی ذہنی، روحانی اور جسمانی تربیت کے لئے مفید ہیں۔ یہاں جسم کے اعضاء کی نعمت سے لے کر پانی کی اہمیت تک، اللہ کے احسانات سے لے کر پاکی اور صفائی کی اہمیت تک، ہر مضمون بچوں کے دل و دماغ پر گہرا اثر ڈالنے والا ہے۔

مثال کے طور پر، "جسم کے اعضاء: اللہ کا خاص تحفہ" کے ذریعے بچوں کو اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کی قدر دانی سکھائی جاتی ہے۔ "پانی: اللہ کی انمول نعمت" اور "پانی کی حقیقت اور کیوں ضروری ہے؟" بچوں کو پانی کی اہمیت اور اس کے صحیح استعمال کے بارے میں شعور فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح "اللہ کے احسانات" اور "ستاروں کی چمک اور اللہ کی بڑائی" کے مضامین اللہ کی عظمت اور کائنات کی خوبصورتی کو سمجھنے میں مدد کرتے ہیں۔

نبی ﷺ کی محبت، ماں باپ کی اطاعت، رشتہ داروں کے حقوق، اچھی عادتیں، پاکی اور صفائی، اور اسلامی اخلاقیات جیسے موضوعات بچوں کو بہترین انسان اور مسلمان بنانے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ "آج کی دنیا میں کامیابی کے لئے ضروری صلاحیتیں"، "مشکل مسائل کا آسان حل" اور "مالی انتظام" جیسے مضامین بچوں کو عملی زندگی کے لئے تیار کرتے ہیں۔

اسلامک اسکولز کی یہ کتاب، جو مختلف اسلامی مضامین پر مشتمل ہے، بچوں کی جامع تربیت کے لئے ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس کتاب کے ذریعے بچے نہ صرف اسلامی تعلیمات سے روشناس ہوں گے بلکہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں انہیں اپنانا بھی سیکھیں گے۔ یہ کتاب بچوں کے دلوں میں ایمان کی روشنی، اخلاقیات کی مضبوطی، اور زندگی کے مختلف پہلوؤں میں کامیابی حاصل کرنے کی راہیں ہموار کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔

آپ کا خیر خواہ

نور الدین عمری (ایم اے، ایم فل)



اللہ کی نعمتیں اور احسانات



1 جسم کے اعضا: اللہ کا خاص تحفہ

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کے بارے میں بات کریں گے۔ اللہ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں، جن کا شکر ادا کرنا ہمارے لئے بہت ضروری ہے۔ آئیے ایک تجربہ کرتے ہیں تاکہ آپ کو اللہ کی نعمتوں کا احساس ہو۔

تجربہ: آنکھوں کی نعمت



ایک بچے کو اسٹیج پر بلائیں، اس کی آنکھوں پر پٹی باندھیں اور اس سے پوچھیں کہ اگر دن بھر ایسے ہی رہنا پڑے تو کس قدر تکلیف والا دن ہو گا۔ ہم آنکھوں کے بنا ایک دن بھی رہ نہیں سکتے چلنے میں مشکل ہوگی، کھانے میں مشکل ہوگی، لکھنے پڑھنے میں مشکل ہو گا الغرض قدم قدم پر مشکل ہوگی۔

اب ہم کچھ اور نعمتوں کے بارے میں بات کرتے ہیں جو اللہ نے ہمیں دی ہیں۔

کان کی نعمت:



اللہ نے ہمیں کان دیے ہیں تاکہ ہم سن سکیں۔ اگر ہمیں آوازیں سنائی نہ دیں تو ہم ایک دوسرے سے بات نہیں کر سکتے اور نہ ہی خوبصورت آوازوں کا لطف اٹھا سکتے ہیں۔

زبان کی نعمت:



اللہ نے ہمیں زبان دی ہے تاکہ ہم بات کر سکیں، کھانا چبا سکیں اور اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔ اگر ہماری زبان نہ ہو تو ہم کیسے بات کرتے؟

دل کی نعمت:



ہمارا دل ہماری زندگی کی بنیاد ہے۔ یہ خون پمپ کرتا ہے اور ہمیں زندہ رکھتا ہے۔ اللہ نے ہمیں دل دیا ہے جو دن رات کام کرتا ہے بغیر کسی وقفے کے۔

ہاتھ پیر کی نعمت:



ہاتھوں اور پیروں کے بغیر ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ اللہ نے ہمیں ہاتھ پیر دیے ہیں تاکہ ہم کام کر سکیں، چل سکیں اور کھیل سکیں۔

پانی کی نعمت:



پانی ہماری زندگی کے لئے بہت ضروری ہے۔ اللہ نے ہمیں پانی دیا ہے تاکہ ہم پی سکیں، کھانا بنا سکیں اور صاف رہ سکیں۔

آکسیجن کی نعمت:



اللہ نے ہمیں آکسیجن دی ہے تاکہ ہم سانس لے سکیں۔ بغیر آکسیجن کے ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔

روشنی کی نعمت:



اللہ نے ہمیں روشنی دی ہے تاکہ ہم دیکھ سکیں۔ دن کی روشنی میں ہم اپنے کام کر سکتے ہیں اور رات کی روشنی ہمیں آرام دیتی ہے۔



پیارے بچوں، اللہ نے ہمیں اتنی ساری نعمتیں دی ہیں اور ان کا شکر ادا کرنا ہمارا فرض ہے۔ ہمیں اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے ہمیشہ اس کی تعریف کرنی چاہئے اور اس کی عبادت کرنی چاہئے۔

2 پانی: اللہ کی انمول نعمت

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت ہی اہم موضوع پر بات کریں گے، اور وہ ہے پانی کی اہمیت۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں دی ہیں، ان میں سے ایک بہت بڑی نعمت پانی ہے۔ آئیے، میں آپ کو ایک کہانی سناتا ہوں جس سے آپ کو پانی کی قدر و قیمت کا احساس ہو گا۔

ہارون رشید کی کہانی:

ایک دن ہارون رشید، جو ایک بہت بڑا بادشاہ تھا، کو بہت زیادہ پیاس لگی۔ اس نے اپنے غلام سے پانی مانگا۔ جب غلام پانی لے آیا اور ہارون رشید پانی پینے والا تھا، تو ایک عالم صاحب نے کہا: "بادشاہ سلامت، ایک منٹ رک جائیں۔"

بادشاہ نے سوال کیا: "آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟"

عالم صاحب نے کہا: "بادشاہ سلامت، آپ کو بہت پیاس لگی ہے اور آپ نے پانی مانگا۔ اگر آپ کو یہ پانی نہ ملتا اور خریدنا پڑتا تو کیا کرتے؟"

بادشاہ نے کہا: "میں کچھ پیسے دے کر خرید لیتا۔"

عالم صاحب نے پوچھا: "اگر پانی بہت مہنگا ہو تا تو؟"

بادشاہ نے کہا: "پھر بھی خرید لیتا۔"

عالم صاحب نے کہا: "اگر پانی آپ کے خزانے سے بھی مہنگا ہو تا تو؟"

بادشاہ نے کہا: "اگر مجھے اپنی آدمی سلطنت بھی دینی پڑتی تو خرید لیتا۔"

عالم صاحب نے کہا: "ٹھیک ہے، اب آپ پانی پی لیں۔"

جب بادشاہ نے پانی پی لیا تو عالم صاحب نے پوچھا: "اب اگر یہ پانی آپ کے جسم سے باہر نہ نکلے تو کیا کریں گے؟"

بادشاہ نے کہا: "اگر مجھے پیئے ہوئے پانی کو نکلنے کے لئے اپنی آدمی سلطنت بھی دینی پڑے تو دے دوں گا۔"

عالم صاحب نے کہا: "بادشاہ سلامت، غور کریں کہ اللہ نے ہمیں کتنی بڑی نعمت دی ہے جو کہ پانی ہے۔ اگر یہ پانی نہ ملے یا جسم سے باہر نہ نکلے تو ہماری زندگی

کتنی مشکل ہو سکتی ہے۔ اور یہ نعمت اللہ نے ہمیں بالکل مفت میں دی ہے۔"

اللہ کا شکر ادا کریں:

اللہ نے ہمیں یہ عظیم نعمت مفت میں دی ہے، اس پر ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔





السلام علیکم، پیارے بچو!

1. اللہ نے ہمیں زندگی دی:

ہم سب کو اللہ نے زندگی عطا کی ہے۔ یہ سب سے بڑی نعمت ہے۔ بغیر زندگی کے ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے۔

"بچو، ذرا سوچو، اگر ہمیں زندگی نہ ملتی تو ہم یہاں کھڑے نہ ہوتے، نہ کھیل سکتے، نہ پڑھ سکتے۔ یہ اللہ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں زندگی دی۔"



2. صحت کی نعمت:

اللہ نے ہمیں صحت دی ہے۔ اگر ہم صحت مند ہوں تو ہم اچھے سے پڑھ سکتے ہیں، کھیل سکتے ہیں اور خوش رہ سکتے ہیں۔

"آپ میں سے جو بچے صحت مند ہیں، وہ کھیلتے ہیں، دوڑتے ہیں اور پڑھائی کرتے ہیں۔ یہ سب اللہ کی دی ہوئی صحت کی وجہ سے ہے۔ اگر ہم بیمار ہوں تو کچھ بھی نہیں کر سکتے۔"



3. کھانے پینے کی چیزیں:

اللہ نے ہمیں کھانے پینے کی بے شمار چیزیں دی ہیں تاکہ ہم صحت مند رہیں اور اپنی زندگی کو خوشی سے گزار سکیں۔

"جب آپ صبح ناشتہ کرتے ہیں، دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں اور رات کا کھانا کھاتے ہیں، یہ سب اللہ کی دی ہوئی نعمتیں ہیں۔ ہمیں شکر گزار ہونا چاہیے کہ ہمیں کھانا پینا ملتا ہے۔"

4. علم کی نعمت:



اللہ نے ہمیں علم حاصل کرنے کا موقع دیا ہے۔ ہم اسکول آتے ہیں، پڑھتے ہیں اور نئی چیزیں سیکھتے ہیں۔
"جب ہم اسکول آتے ہیں اور یہاں پڑھتے ہیں، تو ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے ہمیں علم حاصل کرنے کا موقع دیا ہے۔ علم کی بدولت ہم زندگی میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔"



5. دوست اور خاندان:

اللہ نے ہمیں دوست اور خاندان دیا ہے جو ہماری خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں اور ہماری مدد کرتے ہیں۔
"آپ کے پاس جو دوست ہیں اور آپ کا جو خاندان ہے، یہ سب اللہ کی دی ہوئی نعمتیں ہیں۔ ہمیں اپنے دوستوں اور خاندان کے ساتھ محبت سے پیش آنا چاہیے اور ان کا شکر ادا کرنا چاہیے۔"
"بچو، اللہ کے یہ تمام احسانات ہمیں یہ سکھاتے ہیں کہ ہمیں ہر وقت اللہ کا شکر گزار رہنا چاہیے۔ جب بھی ہم کوئی نعمت دیکھیں یا استعمال کریں، ہمیں 'الحمد للہ' کہنا چاہیے اور اللہ کی تعریف کرنی چاہیے۔"
اس طرح، آپ بچوں کو اللہ کے احسانات کے بارے میں سادہ اور دلنشین انداز میں سمجھا سکتے ہیں اور انہیں شکر گزار بننے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔



4 پانی کی حقیقت اور کیوں ضروری ہے؟

السلام علیکم پیارے بچو!

اللہ کا فرمان ہے: "اور ہم نے ہر زندہ چیز کو پانی سے پیدا کیا" (سورۃ الانبیاء، آیت ۳۰)

پانی کی ضرورت:

بچو، جیسے ہم کھانے اور ہوا کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے، ویسے ہی پانی کے بغیر بھی نہیں رہ سکتے۔

ہمارے جسم کا ۶۰٪ حصہ پانی پر مشتمل ہے۔ یہ خون کی گردش، خوراک کو ہضم کرنے، اور جسم کو صاف رکھنے کے لئے ضروری ہے۔

پانی کی گردش:

پانی زمیں سے بخارات بن کر اوپر جاتا ہے، بادل بنتے ہیں، اور پھر بارش کی صورت میں زمیں پر واپس آتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت کا مظہر ہے جو پانی کو

مختلف مراحل سے گزار کر ہمیں زندگی فراہم کرتا ہے۔

پانی کے بغیر زندگی:

ذرا سوچو، اگر پانی نہ ہو تو ہم نہ رہ سکتے، پودے نہیں اگ سکتے، اور جانور پیاس سے مر سکتے ہیں۔ پانی کے بغیر زمیں پر زندگی ممکن نہیں ہے۔ ہمیں پانی کا

استعمال بچانا چاہئے اور اسے ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ ہمیں صاف پانی پینا چاہئے کیونکہ گند اپنی بیماریاں پھیلا سکتا ہے۔

پانی کو صاف کرنے کے لئے ہمیں اسے بالناچا ہئے یا فلٹر کا استعمال کرنا چاہئے تاکہ ہم صحت مند رہ سکیں۔

پیارے بچو!

پودے اور جانور بھی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ پودے پانی کے بغیر مر جھا جاتے ہیں اور جانور پیاس سے بیمار ہو سکتے ہیں۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہم سب کو پانی کی نعمت کو سمجھتے ہوئے اس کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔



5: سبحان اللہ کی خوبصورتی

السلام علیکم، پیارے بچو!

آج میں آپ سب سے ایک خاص کلمے کے بارے میں بات کرنے آیا ہوں، جسے ہم "سبحان اللہ" کہتے ہیں۔

1. سبحان اللہ کا مطلب

"سبحان اللہ" کا مطلب ہے "میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں"۔ یہ کلمہ ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی خامیوں سے پاک ہیں۔

2. سبحان اللہ کی فضیلت

یہ کلمہ ہمیں اللہ کے قریب کرتا ہے۔ جب ہم نماز کے بعد ۳۳ بار "سبحان اللہ" کہتے ہیں، تو یہ ہماری عبادت کا حصہ بنتا ہے۔

3. قرآن میں تسبیح

قرآن مجید میں "سبحان اللہ" کا ذکر بہت بار آیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کلمہ کتنا اہم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر مخلوق کو "سبحان اللہ" کہنے کا حکم دیا ہے۔

4. نبی اکرم ﷺ کی حدیث

ایک بار نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا: "کون سا کلمہ سب سے بہتر ہے؟" تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"سبحان اللہ و بحمده"

یہ کلمہ اتنا عظیم ہے کہ اگر کوئی دن میں ۱۰۰ بار پڑھ لے، تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں!

5. ہر مخلوق کی تسبیح

یاد رکھیں، پوری کائنات اللہ کی پاکی بیان کر رہی ہے۔ سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، اور حتیٰ کہ درخت بھی "سبحان اللہ" کہہ رہے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اور کوئی چیز نہیں مگر وہ اس کی حمد بیان کرتی ہے۔" (الاسراء ۴۴)

6. ہماری ذمہ داری

ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اس کلمے کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ جب ہم "سبحان اللہ" کہتے ہیں، تو ہم اللہ کی عظمت کا اقرار کرتے ہیں اور اپنی روح کو سکون دیتے ہیں۔

آؤ، ہم سب مل کر عہد کریں کہ روزانہ "سبحان اللہ" کہیں گے اور اللہ کی پاکی بیان کریں گے۔ اللہ ہمیں اپنی تسبیح کرنے کی توفیق دے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ

6

6. اللہ اکبر کہنے کی فضیلت

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم "اللہ اکبر" کے بارے میں بات کریں گے۔ یہ ایک بہت خاص کلمہ ہے!

1. اللہ اکبر کا مطلب

"اللہ اکبر" کا مطلب ہے "اللہ سب سے بڑا ہے"۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اللہ کی عظمت ہر چیز سے زیادہ ہے۔

نماز میں ہم تقریباً ۹۴ بار "اللہ اکبر" کہتے ہیں!

2. اللہ کی عظمت

زمین اور آسمان کے درمیان ۵۰۰ سال کا فاصلہ ہے! اللہ رات کی تاریکی میں چلنے والی ایک چیونٹی کی آواز بھی سنتا ہے!

3. اللہ سے بڑی کوئی چیز نہیں

جب آپ کے دل میں غم ہو یا آپ کو کوئی مشکل پیش آئے، تو یاد رکھیں: اللہ ان سب چیزوں سے بڑا ہے!

4. دنیا کی طاقتیں

ہم اکثر دولت اور طاقتوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے! زمین، آسمان، سورج، اور چاند، یہ سب اللہ کی تخلیق ہیں۔

5. سائنسی حقیقت

سورج زمیں سے ۱۵ کروڑ کلومیٹر دور ہے۔ اس کی روشنی زمیں تک پہنچنے میں آٹھ منٹ لگاتی ہے۔ یہ سب اللہ کی طاقت ہے!

آئیں، سب مل کر کہیں: اللہ اکبر، اللہ اکبر!

اللہ اکبر



الحمد للہ کہنے کا انعام



السلام علیکم، پیارے بچو!

آج میں آپ سب کے سامنے "الحمد للہ" کی عظمت اور اس کی فضیلت کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

1. الحمد للہ کا مطلب:

الحمد للہ "کا مطلب ہے" تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔" یہ کلمہ ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا اور سب سے زیادہ تعریف کے لائق ہے۔

2. نبی اکرم ﷺ کی حدیث

جو لوگ خوشی اور غم میں اللہ کی تعریف کرتے ہیں، ان کے لیے جنت میں "بیت الحمد" کا ایک خاص گھر ہو گا۔

3. الحمد للہ کی اہمیت

جب ہم "الحمد للہ" کہتے ہیں، تو ہم اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں۔ اگر آپ کو کچھ ملتا ہے، یا آپ کا دل خوش ہوتا ہے، تو یہ کہنا یاد رکھیں:

کھانا کھانے کے بعد: "الحمد للہ" پانی پینے کے بعد: "الحمد للہ" خوشی کے موقع پر: "الحمد للہ"

4. دنیاوی نعمتوں کی شکر گزاری

کبھی کبھی ہم اپنی مشکلات کی وجہ سے ناشکری کرنے لگتے ہیں۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ اگر ہمیں ایک لاکھ روپے ملیں تو ہم اپنی آنکھیں نہیں دیں

گے۔ اسی طرح اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں!

5. احادیث کی روشنی میں

ابن ماجہ کی روایت ہے کہ سب سے بہترین دعا "الحمد للہ" کہنا ہے۔

مسلم کی حدیث میں ہے کہ "الحمد للہ" کہنا ہمارے اعمال کا ترازو بھر دیتا ہے۔

6. ہمیں چاہیے کہ ہم ہر حال میں "الحمد للہ" کہیں:

جب کوئی خوشخبری ملے۔ جب کسی کی مدد کریں۔ جب کوئی ہماری تعریف کرے۔

آؤ، ہم سب مل کر عہد کریں کہ ہر وقت "الحمد للہ" کہیں گے، چاہے زندگی میں کچھ بھی ہو! اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

الحمد لله

8 ستاروں کی چمک اور اللہ کی بڑائی

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم آسمان کے چمکتے ہوئے ستاروں کے بارے میں بات کریں گے اور دیکھیں گے کہ یہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتنی عظیم طاقت کا احساس دلاتے ہیں۔

ستاروں کی تعداد:

آسمان پر موجود ستارے اتنے زیادہ ہیں کہ ان کی تعداد گنی نہیں جاسکتی۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے زمین پر موجود ریت کے ذرات یا درختوں کے پتے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ ہماری کہکشاں، ملکی وے، میں تقریباً ۱۰۰ ارب ستارے ہیں۔ اور ایسی کئی ارب کہکشاں ہیں۔

اللہ کی بڑائی:

آیت: "بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں" (سورۃ آل عمران، آیت ۱۹۰)

یہ ستارے اور کہکشاں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حکمت کی نشانیاں ہیں۔ اللہ نے ان سب کو پیدا کیا اور وہ ان سب کو جانتا ہے۔

ذرا سوچو، اگر ہم ہر رات ایک ستارے کا نام لیں تو بھی ہم ساری زندگی ان کا شمار نہیں کر سکتے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ اللہ کی قدرت کتنی عظیم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اتنی بڑی کائنات کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

بچو جانتے ہو ایک بار ایک بچہ رات کے آسمان کو دیکھ رہا تھا اور اس نے سوچا کہ کتنے ستارے ہیں۔ اس نے ایک ایک کر کے گننے کی کوشش کی، مگر وہ کبھی ختم نہ کر سکا۔ اسی طرح اللہ کی قدرت بھی اتنی وسیع ہے کہ ہم اسے مکمل طور پر سمجھ نہیں سکتے۔

ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اس کی عظمت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔



رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی محبت



9. پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلیٰ مقام

السلام علیکم پیارے بچو!

آج میں آپ کو ایک ایسے عظیم صحابی کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں جن کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت بے مثال تھی۔ یہ واقعہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے قریبی دوست تھے۔ وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہتے تھے اور آپ کی مدد کرتے تھے۔ ایک دن، جب کفار مکہ نے مسلمانوں پر بہت ظلم و ستم کیا تو اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ وہ مکہ سے مدینہ ہجرت کر جائیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس ہجرت کے بارے میں بتایا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فوراً تیار ہو گئے اور انہوں نے کہا: "یا رسول اللہ! مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلیں۔"

ہجرت کا سفر بہت خطرناک تھا۔ دونوں نے رات کی تاریکی میں سفر شروع کیا تاکہ کفار انہیں نہ دیکھ سکیں۔ جب وہ غارِ ثور میں پہنچے تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پہلے اندر گئے تاکہ دیکھیں کہ کوئی سانپ یا بچھو نہ ہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نقصان پہنچا سکے۔ وہ اپنے کپڑے کے ٹکڑے کر کے تمام سوراخوں کو بند کر دیا اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اندر آنے کی دعوت دی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھکے ہوئے تھے، اس لئے انہوں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی گود میں سر رکھ کر آرام کرنا شروع کیا۔

اسی دوران ایک سوراخ بند نہ ہو سکا اور وہاں سے ایک سانپ نکلا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس سوراخ پر اپنے پاؤں رکھ دیا تاکہ سانپ باہر نہ آسکے۔ سانپ نے انہیں کاٹ لیا، لیکن انہوں نے حرکت نہ کی تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند خراب نہ ہو۔ ان کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے، اور جب آنسو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر گرے تو آپ جاگ گئے۔ آپ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاؤں پر ہاتھ رکھا اور دعا کی، جس سے فوراً درد ختم ہو گیا۔

سبق:

بچو، اس واقعے سے ہمیں یہ سیکھنے کو ملتا ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کتنی محبت تھی۔ انہوں نے اپنی جان کی پروا کیے بغیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کی اور ان کی راحت کا خیال رکھا۔

ہمیں بھی چاہیے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کریں اور ان کی سنتوں پر عمل کریں۔ ان کی زندگی سے سبق لیں اور اپنے دوستوں اور اہل خانہ کے ساتھ محبت اور احترام سے پیش آئیں۔

اللہ ہمیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

10. نبی ﷺ کی بچوں سے محبت (پہلا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم جانیں گے کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ بچوں سے کتنی محبت کرتے تھے۔ آئیے، ہم کچھ خوبصورت مثالوں سے یہ سیکھیں:

1. موسم کا پہلا پھل بچوں کو دینا:

ہمارے نبی ﷺ جب بھی کوئی نیا پھل آتا، تو سب سے پہلے بچوں کو دیتے۔ فرض کریں، آم کا موسم شروع ہو گیا ہے اور گھر میں آم آیا ہے، تو ہمارے نبی ﷺ اسے پہلے بچوں کو دیتے تاکہ وہ خوش ہوں اور ان کی خوشی میں شامل ہوں۔

2. نماز میں بچے کے رونے پر نماز مختصر کرنا:

نبی ﷺ بچوں کی تکلیف کو فوراً محسوس کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ نماز پڑھتے اور کوئی بچہ رونے لگتا، تو آپ ﷺ جلدی سے نماز ختم کر دیتے تاکہ بچے کی ماں یا باپ اسے سنبھال سکیں اور بچے کو سکون مل سکے۔

3. راستے میں کھیلتے بچوں کو سلام کرنا:

نبی ﷺ بچوں کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ اگر آپ ﷺ راستے میں چلتے ہوئے بچوں کو کھیلتے دیکھتے، تو آپ ﷺ رک کر انہیں سلام کرتے اور محبت سے ان سے باتیں کرتے۔ جیسے کہ جب آپ اسکول جا رہے ہوں اور راستے میں چھوٹے بچوں کو دیکھیں تو ان سے "السلام علیکم" کہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

11. نبی ﷺ کی بچوں سے محبت (دوسرا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

1. حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا نماز میں پیٹھ پر سوار ہونا:

نبی ﷺ اپنے نواسوں سے بہت محبت کرتے تھے۔ ایک دفعہ، جب آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، تو آپ کے نواسے حضرت حسن رضی اللہ عنہ آپ کی پیٹھ پر سوار ہو گئے۔ نبی ﷺ نے انہیں نہیں اتارا بلکہ آرام سے نماز پوری کی۔ جیسے آپ نماز پڑھ رہے ہوں اور آپ کا چھوٹا بھائی یا بہن آپ کی پیٹھ پر چڑھ جائے، تو آپ ناراض نہ ہوں۔

2. حضرت امامہ رضی اللہ عنہا کو نماز میں گود میں لینا:

نبی ﷺ بچوں کو نماز میں بھی شامل رکھتے تھے۔ حضرت امامہ رضی اللہ عنہا، جو نبی ﷺ کی نواسی تھیں، انہیں آپ ﷺ نماز کے دوران اپنی گود میں اٹھاتے اور جب سجدہ کرتے تو انہیں آرام سے زمیں پر بٹھاتے۔ جیسے آپ اپنے چھوٹے بھائی یا بہن کو گود میں لے کر نماز پڑھیں۔

3. اونٹ پر بچوں کو بٹھانا اور نصیحت کرنا:

نبی ﷺ بچوں کو سیر پر لے جاتے اور اچھی باتیں سکھاتے۔ نبی ﷺ بچوں کو اونٹ پر بٹھا کر سیر پر لے جاتے اور راستے میں انہیں اچھی باتیں سکھاتے اور نصیحت کرتے۔ جیسے آپ اپنے والدین کے ساتھ کہیں جائیں اور وہ آپ کو اچھی باتیں سکھائیں۔

بچوں، ان سب مثالوں سے ہمیں یہ سیکھنا چاہیے کہ ہمیں بھی ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے اور ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔ جیسے ہمارے پیارے نبی ﷺ بچوں سے پیار کرتے تھے، ہمیں بھی اپنے چھوٹے بہن بھائیوں اور دوستوں سے محبت کرنی چاہیے۔ اللہ ہمیں بھی ایسا دل عطا کرے جو دوسروں کے لیے محبت سے بھر ہو۔ آمین۔

12. نبی ﷺ سے محبت کیسے کریں؟ (پہلا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے محبت کر سکتے ہیں اور ان کی تعلیمات کو اپنی زندگی میں کیسے اپنا سکتے ہیں۔ یہ کچھ طریقے ہیں جن پر عمل کر کے ہم اپنی محبت کا اظہار کر سکتے ہیں:

1. ہر دن درود دابرا ہم پڑھیں:

ہمیں ہر روز درود دابرا ہم پڑھنا چاہیے۔ یہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہماری محبت اور احترام کا اظہار ہے جب ہم صبح اٹھتے ہیں یا رات کو سونے سے پہلے، ہمیں درود دابرا ہم پڑھنا چاہیے۔

2. نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث یاد کریں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو یاد کرنا اور ان پر عمل کرنا ہمیں ان کی تعلیمات کے قریب لے آتا ہے۔ ہر ہفتے ایک حدیث یاد کریں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں، جیسے "مسکراہٹ صدقہ ہے"۔

3: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کریں:

ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنا چاہیے۔ اس میں کھانے، سونے، بیت الخلاء جانے، گھر سے نکلنے، سواری کرنے اور مسجد کے آداب شامل ہیں۔

کھانے سے پہلے "بسم اللہ" پڑھیں اور دائیں ہاتھ سے کھائیں، سونے سے پہلے وضو کریں، اور گھر سے نکلنے وقت دعا پڑھیں۔



13. نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کیسے کریں؟ (دوسرا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

آج پھر ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے محبت کریں؟ اس موضوع کچھ باتیں شیر کریں گے ان شاء اللہ۔

1 اچھی آواز میں نعت پڑھیں:

ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نعتیں پڑھنی چاہیے۔ یہ ہماری محبت کا اظہار ہے اور دل کو سکون دیتا ہے۔

آپ اپنی پسندیدہ نعت کو سیکھیں اور اپنے دوستوں یا گھر والوں کے سامنے پڑھیں۔

2 پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام اور درود ابراہیم کی کیلیگرافی سیکھیں:

ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام اور درود ابراہیم کی کیلیگرافی سیکھنی چاہیے۔ یہ ایک خوبصورت طریقہ ہے اپنی محبت کا اظہار کرنے کا۔

3 آپ اپنے اسکول کی آرٹ کلاس میں یا گھر پر کاغذ اور پینسل لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور درود ابراہیم خوبصورت طریقے سے لکھنے کی مشق کریں۔

پیارے بچو، ان سب طریقوں پر عمل کر کے ہم اپنی زندگی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو بڑھا سکتے ہیں اور ان کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزار سکتے

ہیں۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق دے اور ہماری محبت کو قبول فرمائے۔ آمین۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَصَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ لَمُبْدِي مَبْنِيَا
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ لَمُبْدِي مَبْنِيَا





مال باپ اور خاندان کی محبت



14. ماں باپ کی اطاعت اور محبت کے طریقے

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ ماں باپ کا احترام اور ان کی خدمت کتنی اہم ہے۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ سکھایا ہے کہ ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا بہت ضروری ہے۔ میں آپ کو کچھ حدیثیں بتاؤں گا جو ہمیں ماں باپ کی فضیلت کے بارے میں بتاتی ہیں۔

1. سب سے اچھا عمل:

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: "اللہ کو سب سے زیادہ کون سا عمل پسند ہے؟" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وقت پر نماز پڑھنا"۔ اس شخص نے پھر پوچھا: "اس کے بعد کون سا؟" آپ نے فرمایا: "ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا" (صحیح بخاری)۔

2. اللہ کی خوشی:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے اپنے والدین کو خوش کیا، اس نے اللہ کو خوش کیا" (سنن ترمذی)۔ یعنی جب ہم اپنے ماں باپ کو خوش کرتے ہیں تو اللہ بھی ہم سے خوش ہوتا ہے۔

3. والدین کی دعا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تین دعائیں ایسی ہیں جو رد نہیں کی جاتیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، اور والدین کی دعا اپنے بچوں کے لیے" (سنن ابن ماجہ)۔ اس کا مطلب ہے کہ والدین کی دعا ہمارے لیے بہت قیمتی ہوتی ہے۔

خلاصہ

بچو، ہمیں اپنے ماں باپ کی خدمت کرنی چاہیے، ان کا احترام کرنا چاہیے اور ان کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ ماں باپ کی خدمت کرنا ایک عظیم عمل ہے جو اللہ کو بہت پسند ہے۔ اس سے نہ صرف دنیا میں برکتیں ملتی ہیں بلکہ آخرت میں بھی اجر ملتا ہے۔



15. ماں باپ کی نافرمانی کا انجام

السلام علیکم پیارے بچو!

آج میں آپ کو ایک اہم قصہ سناؤں گا جو ہمیں ماں باپ کی نافرمانی کے انجام کے بارے میں بتاتا ہے۔ یہ سبق ہمیں حضرت جبرئیل کے قصے سے ملتا ہے۔ حضرت جبرئیل بہت نیک اور عبادت گزار شخص تھے۔ وہ ایک عبادت خانے میں عبادت کیا کرتے تھے۔ ایک دن جب حضرت جبرئیل عبادت میں مشغول تھے، ان کی ماں انہیں آواز دیتی ہے۔ حضرت جبرئیل عبادت میں مصروف تھے، اس لیے انہوں نے ماں کی آواز پر دھیان نہیں دیا اور اپنی عبادت جاری رکھی۔ یہ بات ماں کو بہت ناگوار گزری۔

کچھ وقت بعد، ایک عورت نے حضرت جبرئیل پر جھوٹا الزام لگایا کہ اس کا بچہ حضرت جبرئیل کا ہے۔ لوگوں نے حضرت جبرئیل کے عبادت خانے کو توڑ دیا اور انہیں گرفتار کر لیا۔ حضرت جبرئیل نے اس بچے سے پوچھا کہ اس کا باپ کون ہے؟ اللہ کے حکم سے بچہ بول اٹھا کہ اس کا باپ ایک چرواہا ہے۔ اس واقعے کے بعد لوگ حضرت جبرئیل کی پاکدامنی اور سچائی کو جان گئے۔

سبق:

یہ قصہ ہمیں بتاتا ہے کہ ماں باپ کی نافرمانی کرنے سے مشکلات اور مصیبتیں آسکتی ہیں۔ حضرت جبرئیل بہت نیک تھے، لیکن ماں کی بات نہ ماننے کی وجہ سے انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ماں باپ کی دعا اور رضا اللہ کی رضا ہوتی ہے، اور ان کی نافرمانی سے اللہ ناراض ہو سکتا ہے۔

جب آپ کے والدین آپ کو کسی کام کے لیے بلاتے ہیں یا کچھ کرنے کو کہتے ہیں، تو فوراً ان کی بات مانیں۔ ماں باپ کی خدمت اور ان کا احترام کرنا ہمیں اللہ کی خوشنودی اور برکتیں عطا کرتا ہے۔

اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کریں اور ان کا احترام کریں۔ آمین۔

16. ماں باپ کی خوشی اور ناراضگی کیسے جانیں؟

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ ماں باپ کن چیزوں سے خوش ہوتے ہیں اور کن چیزوں سے ناراض ہوتے ہیں۔ یہ جاننا بہت ضروری ہے تاکہ ہم اپنے ماں باپ کی خوشی حاصل کریں اور انہیں ناراض نہ کریں۔

ماں باپ کن چیزوں سے خوش ہوتے ہیں؟

- 1. فرمانبرداری: جب ہم ماں باپ کی بات مانتے ہیں اور ان کی ہدایات پر عمل کرتے ہیں، تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔
- 2. اچھی تعلیم: ماں باپ چاہتے ہیں کہ ہم اچھا پڑھائی کریں اور اچھے نمبرات حاصل کریں۔ یہ ان کے لیے فخر کا باعث ہوتا ہے۔
- 3. ادب و احترام: ماں باپ سے ادب اور احترام سے بات کرنا، ان کی عزت کرنا انہیں بہت خوش کرتا ہے۔
- 4. مدد کرنا: گھر کے کاموں میں ماں باپ کی مدد کرنا، جیسے کہ صفائی، کھانا پکانے میں مدد دینا، انہیں بہت پسند آتا ہے۔

ماں باپ کن چیزوں سے ناراض ہوتے ہیں؟

- 1. نافرمانی: جب ہم ماں باپ کی بات نہیں مانتے، تو وہ ناراض ہوتے ہیں۔
 - 2. جھوٹ بولنا: جھوٹ بولنا اور دھوکہ دینا ماں باپ کو بہت ناراض کرتا ہے۔
 - 3. بد تمیزی: بد تمیزی سے بات کرنا یا بد سلوکی کرنا، ماں باپ کو ناراض کر دیتا ہے۔
 - 4. پڑھائی میں سستی: پڑھائی میں سستی کرنا اور محنت نہ کرنا، ماں باپ کو ناراض کر سکتا ہے۔
 - 5. گھر کے کاموں میں مدد نہ کرنا: اگر ہم گھر کے کاموں میں مدد نہیں کرتے تو ماں باپ کو مایوسی ہوتی ہے۔
- جب آپ اپنی ماں کی بات مانتے ہیں اور کمرے کی صفائی کرتے ہیں، تو ماں خوش ہوتی ہے۔ لیکن اگر آپ ماں کی بات نہیں سنتے اور کمرے میں گندگی پھیلائے رکھتے ہیں، تو ماں ناراض ہو جاتی ہے۔ اسی طرح، جب آپ کے والد آپ کو پڑھائی کرنے کو کہتے ہیں اور آپ محنت کرتے ہیں، تو والد بہت خوش ہوتے ہیں۔ لیکن اگر آپ سستی کرتے ہیں اور کھیل میں زیادہ وقت گزارتے ہیں، تو وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔



17. ہم اپنے ماں باپ کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ ہم اپنے ماں باپ کے لیے کیا کچھ کر سکتے ہیں تاکہ وہ خوش رہیں اور ہمیں دعائیں دیں۔

1. ادب اور احترام:

ہمیشہ ماں باپ سے ادب اور احترام سے بات کریں۔ ان کی بات غور سے سنیں اور ان کی عزت کریں۔

2 مدد کرنا:

گھر کے کاموں میں ماں باپ کی مدد کریں، جیسے صفائی، برتن دھونا، یا کسی اور کام میں ہاتھ بٹانا۔

3 دعا کرنا:

اللہ سے دعا کریں کہ ہمارے ماں باپ کو صحت، خوشی اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ ان کے لیے روزانہ دعا کریں۔

4 وقت گزارنا:

ماں باپ کے ساتھ وقت گزاریں، ان کے ساتھ بات کریں، ان کی کہانیاں سنیں اور ان کے ساتھ مل کر کچھ وقت گزاریں۔

5 شکریہ کہنا:

ماں باپ کا شکریہ ادا کریں کہ وہ ہمارے لیے اتنی محنت کرتے ہیں۔ ان کی محبت اور قربانیوں کا شکریہ ادا کریں۔

جب آپ اپنی ماں کی مدد کرتے ہیں اور صفائی میں ان کا ہاتھ بٹاتے ہیں، تو ماں بہت خوش ہوتی ہے۔ اسی طرح، جب آپ اپنے والد کی بات مانتے ہیں اور اپنی پڑھائی پر توجہ دیتے ہیں، تو والد بہت خوش ہوتے ہیں۔

اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے ماں باپ کے لیے ہمیشہ اچھا کریں اور ان کی خوشی کا باعث بنیں۔ آمین۔



18. بھائی بہن: اللہ کا پیارا تحفہ (پہلا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ ہمارے بھائی اور بہنیں اللہ کی طرف سے کتنی بڑی نعمت ہیں اور ہمیں ان کے ساتھ کیسے برتاؤ کرنا چاہئے۔

بھائی بہن ہمارے سب سے قریبی دوست اور ساتھی ہوتے ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہوتے ہیں، کھیلتے ہیں اور ہمیں خوش رکھتے ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے: اور ہم نے ان (بچوں) کو ہدایت دی کہ اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کریں" (سورۃ لقمان، آیت ۱۴)

"جس طرح والدین اللہ کی نعمت ہیں، ویسے ہی بھائی بہن بھی اللہ کی بڑی نعمت ہیں۔"

ایک دوسرے کی مدد کرنا:

جب آپ کے بھائی یا بہن کو کوئی مشکل پیش آتی ہے، تو آپ کو ان کی مدد کرنی چاہئے، جیسے کہ ہوم ورک میں یا کسی کھیل میں۔

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے" (صحیح بخاری)

ہمیں ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہئے اور کبھی بھی ایک دوسرے کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہئے۔

مل جل کر رہنا:

اگر ہم مل جل کر رہیں تو ہمارے درمیان محبت بڑھتی ہے اور ہم سب خوش رہتے ہیں۔

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ نہ ڈالو" (سورۃ آل عمران، آیت ۱۰۳)

مل جل کر رہنا اور اتحاد قائم رکھنا اسلام کی تعلیمات کا حصہ ہے۔



19. بھائی بہن: اللہ کا پیارا تحفہ (دوسرا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

آج پھر ہم بھائی بہن گھروں میں کیسے مل جل کر رہیں کچھ باتیں شیر کرنے جا رہے ہیں۔

1 لڑائی سے بچنا:



ہمیں ایک دوسرے سے لڑائی نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اس سے ہمارے درمیان نفرت پیدا ہوتی ہے۔

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں" (صحیح بخاری)

لڑائی جھگڑانہ کرنا اور ایک دوسرے کو نقصان نہ پہنچانا اسلام کا حکم ہے۔

2 کھلونے شیئر کرنا:



اپنے کھلونے اپنے بھائی بہن کے ساتھ شیئر کریں، اس سے محبت بڑھتی ہے۔

اللہ کا فرمان ہے: اور تم نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی مدد کرو" (سورۃ المائدہ، آیت ۲)

کھلونے شیئر کرنا نیکی کا کام ہے اور اس سے بھائی بہن کے درمیان محبت بڑھتی ہے۔"

3 کھانے کی چیزیں شیئر کرنا:



جب آپ کے پاس کوئی مزیدار چیز ہو، تو اسے اپنے بھائی بہن کے ساتھ شیئر کریں۔

حدیث: "جو اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے، وہی سچا مسلمان ہے" (صحیح بخاری)

کھانے کی چیزیں شیئر کرنا محبت اور بھائی چارے کا مظہر ہے۔

4 تحفے دینا:

کبھی کبھی اپنے بھائی بہن کو چھوٹے تحفے دیں، اس سے خوشی اور محبت بڑھتی ہے۔

حدیث: "تحفے دیا کرو، یہ محبت بڑھاتا ہے" (ترمذی)

تحفے دینا محبت اور خیر خواہی کا اظہار ہے۔



20. رشتہ داروں کے حقوق اور محبت بھری یادیں (پہلا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ رشتہ داروں کے ساتھ ہمیں کیسے برتاؤ کرنا چاہئے اور ان کے حقوق کیا ہیں۔

1 رشتہ داروں کے حقوق:

رشتہ داروں کے حقوق کا مطلب ہے کہ ہمیں ان کی عزت کرنی چاہئے، ان کی مدد کرنی چاہئے، اور ان کا خیال رکھنا چاہئے۔

آیت: "اور اللہ سے ڈرو، جس کے ذریعے سے تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو، اور رشتہ داروں کے بارے میں (بھی ڈرو)۔ بے شک اللہ تم پر نگرانی کر رہا

ہے" (سورۃ النساء، آیت 1)

2 رشتہ داروں سے محبت:

جیسے ہم اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے محبت کرتے ہیں، ویسے ہی ہمیں اپنے چچا، پھوپھی، ماموں، اور دیگر رشتہ داروں سے بھی محبت کرنی چاہئے۔

حدیث: "جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز ہو، اسے چاہئے کہ صلہ رحمی کرے" (صحیح بخاری)

3 رشتہ داروں کی مدد کرنا:

اگر کوئی رشتہ دار مشکل میں ہو، تو ہمیں ان کی مدد کرنی چاہئے، جیسے کسی کام میں یا پیسے کی ضرورت میں۔

آیت: "اور (مال) رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، اور مسافروں کو دو" (سورۃ البقرہ، آیت 175)



21. رشتہ داروں کے حقوق اور محبت بھری یادیں (دوسرا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

پیارے بچو آج پھر ہم رشتہ داروں کے ساتھ کیسے محبت سے رہیں کچھ باتیں شیر کرنے جا رہے ہیں۔

1 رشتہ داروں کا خیال رکھنا:

اگر کوئی رشتہ دار بیمار ہو تو ہمیں ان کا خیال رکھنا چاہئے، ان سے ملنے جانا چاہئے اور ان کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ ” حدیث: ”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے“ (صحیح بخاری)

2 رشتہ داروں کی خوشی اور غم میں شریک ہونا:

اگر کسی رشتہ دار کی شادی ہو یا کوئی خوشی ہو تو ہمیں وہاں جانا چاہئے اور ان کی خوشی میں شریک ہونا چاہئے۔ اگر کوئی غم ہو تو ان کے ساتھ ہمدردی کرنی چاہئے۔ ”

آیت: ”اور (اے پیغمبر) تم نیکی اور تقویٰ (پرہیز گاری) میں ایک دوسرے کی مدد کرو“ (سورۃ المائدہ، آیت ۲)

اگر آپ کے کسی رشتہ دار سے ملاقات کرنا چاہتے ہوں، تو آپ ان کے لئے ایک کارڈ بنا سکتے ہیں یا چھوٹا سا تحفہ دے سکتے ہیں۔ اگر کوئی بیمار ہو تو ان کی خیریت معلوم کرنے جائیں اور ان کے لئے دعا کریں۔

3 پیار اور محبت:

”ہمیں اپنے رشتہ داروں سے محبت کرنی چاہئے، جیسے ہم اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے کرتے ہیں۔“

مدد اور خیال:

”اگر کوئی رشتہ دار مشکل میں ہو یا بیمار ہو تو ہمیں ان کی مدد اور خیال رکھنا چاہئے۔“

خوشی اور غم میں شریک:

اگر کوئی رشتہ دار خوشی یا غم میں ہو تو ہمیں ان کے ساتھ ہونا چاہئے، ان کے ساتھ خوشی منانی چاہئے اور غم بانٹنا چاہئے۔ ”





اچھی عادتیں اور رویے



22. اچھی عادتیں: ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ (پہلا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

پیارے بچو آج ہم اچھی عادتیں کیسے اپنانا چاہئے اور کونسی عادتیں اچھی ہیں شیر کرنے جارہے ہیں۔ بچوں کے لئے اچھی عادتیں اور انہیں اپنانے کے طریقے

1 نماز پڑھنا:

بچو، نماز پڑھنا اللہ کا حکم ہے اور یہ ہماری روح کی غذا ہے۔

آیت: "بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے" (سورۃ العنکبوت، آیت ۴۵)

نماز ہمیں اللہ کے قریب کرتی ہے اور ہمارے دلوں کو پاک رکھتی ہے۔ صبح، دوپہر، شام اور رات کی نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ والدین کے ساتھ نماز پڑھیں اور نماز کے فائدے سنیں۔

2 قرآن کی تلاوت:

"قرآن کی تلاوت کرنا ہمیں اللہ کے قریب کرتا ہے اور ہمارے دل کو سکون دیتا ہے۔"

آیت: "بے شک یہ قرآن اس راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے" (سورۃ الاسراء، آیت ۹)

روزانہ تھوڑی دیر قرآن کی تلاوت کریں، خاص طور پر صبح یا شام کے وقت۔ تلاوت کرنے سے ہمارے دلوں میں نور پیدا ہوتا ہے اور ہم اللہ کی رحمت حاصل کرتے ہیں۔

والدین کی خدمت: والدین کی خدمت کرنا ہمیں جنت کے قریب لے جاتا ہے۔

آیت: "اور اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو" (سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۲۳)

والدین کی بات سنیں، ان کی مدد کریں، اور ان سے محبت سے پیش آئیں۔ والدین کے لئے دعا کریں اور ان کا احترام کریں۔

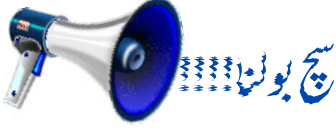


23. اچھی عادتیں: ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ (دوسرا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

پیارے بچو آج ہم اچھی عادتوں کے سلسلہ کو جاری رکھنے جا رہے ہیں۔

1 سچ بولنا:



سچ بولنا ہمارے کردار کو مضبوط بناتا ہے اور اللہ کو پسند ہے۔

حدیث: "سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف" (صحیح بخاری)

"ہمیشہ سچ بولیں، چاہے حالات کیسے بھی ہوں۔ سچ بولنے پر اللہ کی برکت ملتی ہے اور لوگ ہم پر اعتماد کرتے ہیں۔"

2 نظافت اور صفائی:



صفائی نصف ایمان ہے اور ہمیں پاک صاف رکھتی ہے۔

حدیث: "صفائی ایمان کا حصہ ہے" (صحیح مسلم)

روزانہ نہائیں، دانت صاف کریں اور اپنے کپڑے صاف رکھیں۔ اپنے کمرے اور گھر کو صاف رکھیں۔ صفائی سے اللہ خوش ہوتا ہے اور ہم صحت

مندرجہ ذیل ہیں۔

3 پڑھائی میں محنت:



اچھی تعلیم حاصل کرنا ہمیں علم میں اضافہ کرتا ہے اور ہمیں کامیاب بناتا ہے۔

آیت: "اور کہو، اے میرے رب، میرے علم میں اضافہ فرما" (سورۃ طہ، آیت 114)

روزانہ اپنا ہوم ورک وقت پر کریں، کلاس میں دھیان دیں اور استاد کی بات سنیں۔ علم حاصل کرنا نیکی کا کام ہے اور یہ ہمیں کامیاب بناتا ہے۔

4 دوسروں کی مدد کرنا:



دوسروں کی مدد کرنا ہمیں اللہ کی رضا کے قریب لے جاتا ہے۔

حدیث: "سب سے بہتر انسان وہ ہے جو دوسروں کے لئے سب سے زیادہ فائدہ مند ہو" (طبرانی)

اگر کوئی دوست مشکل میں ہو تو اس کی مدد کریں، چھوٹے کاموں میں حصہ لیں، اور لوگوں کے لئے دعا کریں۔ دوسروں کی مدد کرنے

سے ہمیں خوشی ملتی ہے اور اللہ کی برکت حاصل ہوتی ہے۔

24. پاکی اور صفائی کی اہمیت

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت اہم موضوع پر بات کریں گے: پاکی اور صفائی۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں صفائی کا حکم دیا ہے؟ آئیے دیکھتے ہیں کہ یہ کیوں ضروری ہے اور ہم کس طرح اپنی زندگی میں صفائی کو اپنا سکتے ہیں۔



1. اللہ کی پسند

سب سے پہلے، یہ جان لیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں پاکیزہ لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے: "بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے۔" (سورۃ البقرہ: ۲۲۲)

2. نبی کریم ﷺ کی مثال

ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ نے ہمیشہ صفائی کا خیال رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ وضو کرتے، مسواک کرتے اور صاف کپڑے پہنتے تھے۔ ہمیں بھی ان کی پیروی کرنی چاہیے!

3. پاکیزگی کی اقسام



ذاتی پاکیزگی: اپنے جسم اور کپڑوں کی صفائی رکھنا، بہت ضروری ہے۔ روزانہ نہانا، ہاتھ دھونا اور دانت صاف کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ماحول کی پاکیزگی: اپنے ارد گرد کا ماحول بھی صاف رکھنا چاہیے۔ کلاس روم، کھیل کے میدان اور گھر کو صاف رکھنا سب کا کام ہے۔

4. آسان طریقے



ہاتھ دھونا: کھانے سے پہلے اور بعد میں اپنے ہاتھ دھوئیں۔ یہ بیماریوں سے بچنے کا بہترین طریقہ ہے۔ کچرا پھینکنے کی جگہ: ہمیشہ کچرا صحیح جگہ پر پھینکیں۔ اگر آپ کچرا زمین پر پھینکیں گے تو یہ ماحول کو خراب کرتا ہے۔ صفائی کا معمول: ہر روز صفائی کا ایک معمول بنائیں۔ اپنے بستے کو صاف رکھیں، اور استعمال کے بعد چیزیں اپنی جگہ پر رکھیں۔ آئین، ہم سب مل کر ایک صفائی مہم شروع کریں! ہم سب مل کر اپنے کلاس روم اور اسکول کو صاف رکھیں گے۔ آپ سب کو اس میں حصہ لینا ہے!

7. مثالی کردار بنیں

آخر میں، یاد رکھیں! اگر ہم خود صفائی رکھیں گے تو دوسروں کے لئے بھی مثال بنیں گے۔ آپ سب ایک دوسرے کی مدد کریں، اور مل کر پاکیزگی کا خیال رکھیں۔



25. گھر کی صفائی کیسے رکھیں؟

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت دلچسپ موضوع پر بات کریں گے: اپنے گھروں میں صفائی کیسے رکھیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ صاف گھر نہ صرف خوبصورت ہوتا ہے بلکہ یہ ہماری صحت کے لئے بھی ضروری ہے؟

1. صفائی کی اہمیت

جب ہم اپنے گھر کو صاف رکھتے ہیں تو ہمیں خوشی محسوس ہوتی ہے۔ صاف ماحول ہمیں آرام دیتا ہے اور پڑھائی میں بھی مدد کرتا ہے۔

2. صفائی کے آسان طریقے

روزانہ کا معمول:



صبح کی صفائی: جب آپ صبح اٹھیں، تو اپنے کمرے کو ٹھیک کریں۔ بستر کو درست کریں اور زمین پر بکھری چیزیں اٹھائیں۔ دانت صاف کریں: دانتوں کی صفائی کے بعد، پانی میں تھوڑی سی صاف صفائی کرنے والی چیز ڈالیں تاکہ کمرے میں خوشبو رہے۔

کھانے کے بعد صفائی:

جب آپ کھانا کھالیں، فوراً برتن دھوئیں یا انہیں دھونے کے لئے رکھ دیں۔ یہ عادت آپ کے گھر کو صاف رکھنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

کچر اچھیننا:



کچر ہمیشہ کچرے کی ٹوکری میں پھینکیں۔ اگر آپ باہر جائیں تو اپنے ساتھ ایک چھوٹا بیگ رکھیں تاکہ کچر اکہیں بھی نہ پھینکیں۔

3. بچوں کی مدد

مل کر کام کریں:

اپنے بہن بھائیوں یا والدین کے ساتھ مل کر صفائی کریں۔ جب ہم سب مل کر کام کرتے ہیں تو یہ زیادہ مزے دار ہوتا ہے! آپ صفائی کو ایک کھیل کی طرح لے سکتے ہیں۔ مثلاً، دیکھیں کون جلدی اپنے کمرے کو صاف کرتا ہے۔ اس میں چھوٹے انعامات بھی رکھیں۔ آپ سب اپنے دوستوں اور بہن بھائیوں کے لئے ایک مثال بنیں۔ اگر آپ صفائی کا خیال رکھیں گے تو وہ بھی آپ کی پیروی کریں گے! آئیں، ہم سب ایک عہد کریں کہ ہم اپنے گھروں کو ہمیشہ صاف رکھیں گے۔ اللہ سے دعا کریں:

"اے اللہ! ہمیں اپنے گھروں میں صفائی رکھنے کی توفیق عطا فرما!"



26. ہماری دن رات کی روٹین کیسے ہو؟

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ ہم اپنی دن رات کی روٹین کو کیسے بہتر بنا سکتے ہیں، خاص طور پر اسلامی تعلیمات کی روشنی میں۔ آئیے مل کر دیکھتے ہیں کہ ہم اپنے ۲۴ گھنٹے کو کیسے منظم کر سکتے ہیں!

1. صبح کا وقت



نماز فجر: صبح جلدی اٹھیں اور فجر کی نماز پڑھیں۔ یہ دن کا بہترین آغاز ہے۔

ذکر و دعا: نماز کے بعد اللہ کا ذکر کریں اور دعا کریں کہ اللہ آپ کا دن خوشیوں سے بھر دے۔

صبح کی تیاری: اپنے کپڑے صاف کریں، ناشتا کریں، اور پھر اسکول جانے کی تیاری کریں۔

2. دن کا وقت

اسکول کی سرگرمیاں: اسکول میں محنت کریں، سبق سمجھیں اور دوستوں کے ساتھ اچھا وقت گزاریں۔

نماز ظہر: جب بھی وقت ملے، ظہر کی نماز پڑھیں۔ یہ ہمیں اللہ کی یاد دلانے کا وقت ہے۔

پڑھائی کا وقت: گھر آکر اپنے ہوم ورک اور پڑھائی پر توجہ دیں۔ ۳۰-۴۵ منٹ روزانہ مطالعہ کریں۔

3. دوپہر کا وقت

کھانا: دوپہر کا کھانا اچھی طرح سے کھائیں اور اس میں صحت مند چیزیں شامل کریں۔

نماز عصر: عصر کی نماز وقت پر پڑھیں۔ یہ نماز ہمیں دن کے باقی حصے کے لئے تیار کرتی ہے۔

4. شام کا وقت

آرام اور کھیل: شام کے وقت آرام کریں یا باہر کھیلنے جائیں۔ کھیلنے سے صحت اچھی رہتی ہے اور خوشی ملتی ہے۔

نماز مغرب: مغرب کی نماز پڑھیں اور اللہ کا شکر ادا کریں۔

5. رات کا وقت

خاندان کے ساتھ وقت: رات کے کھانے کے بعد اپنے خاندان کے ساتھ بیٹھیں اور بات چیت کریں۔ یہ محبت اور تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔

نماز عشاء: عشاء کی نماز پڑھیں اور اللہ سے مغفرت طلب کریں۔

6. رات کی تیاری

قرآن کی تلاوت: سونے سے پہلے قرآن کی کچھ آیات پڑھیں۔ یہ دل کو سکون دیتی ہیں۔

سونے کا وقت: اچھی نیند کے لئے جلدی سوئیں تاکہ صبح فجر کی نماز کے لئے تیار ہو سکیں۔

24 گھنٹوں کی منصوبہ بندی



سرگرمی	وقت
 فجر کی نماز	5:00 AM
 ذکر و دعا	5:30 AM
 صبح کی تیاری اور ناشتا	6:00 AM
 اسکول جانے کی تیاری	7:00 AM
 اسکول	8:00 AM
 ظہر کی نماز	12:45 PM
 دوپہر کا کھانا	1:00 PM
 اسکول	1:30 PM
 عصر کی نماز	4:15 PM
 کھیلنا اور آرام	5:00 PM
 مغرب کی نماز	6:30 PM
 ہوم ورک	7:00 PM
 قرآن کی تلاوت	7:45 PM
 کھانا اور عشاء کی نماز	8:30 PM
 خاندان کے ساتھ وقت	9:00 PM
 دعائیں اور سونے کی تیاری	10:00 PM

آئیں، ہم سب مل کر اس روٹین پر عمل کریں تاکہ ہم اپنے دن کو بہتر بنا سکیں اور اللہ کی رضا حاصل کر سکیں۔

27. سیفٹی کے اہم اصول

السلام علیکم پیارے بچوں!

آج ہم بات کریں گے کہ ہم کس طرح اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ یہ سب کچھ بہت آسان ہے، اور ہمیں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں کرنا ہے۔ تو آئیے شروع کرتے ہیں!

1. گھر سے نکلنے کی دعا:



سب سے پہلے، جب بھی آپ اپنے گھر سے باہر نکلیں، یہ دعا پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

2. سواری کی دعا:

جب بھی آپ کسی سواری پر بیٹھیں، یہ دعا پڑھیں:



”سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ.“

3. سڑک کر اس کرتے وقت:



جب آپ سڑک پار کریں، تو ہمیشہ دائیں اور بائیں دیکھیں۔ یہ آپ کی حفاظت کے لئے بہت ضروری ہے!

14. جنیوں سے احتیاط:

اگر کوئی اجنبی آپ کو کچھ کھانے کی چیز دے، تو کبھی بھی نہ کھائیں۔ یہ آپ کی صحت کے لئے خطرناک ہو سکتا ہے۔

15. جنبی کی گاڑی:



اگر کوئی اجنبی آپ سے کہے کہ اپنی گاڑی میں بیٹھیں، تو ہرگز نہ بیٹھیں۔ یہ آپ کی سلامتی کے لئے اہم ہے۔

6. معلومات یاد رکھیں:



ماں باپ کا فون نمبر: اپنے ماں باپ کا فون نمبر یاد رکھیں تاکہ ضرورت پڑنے پر آپ انہیں بلا سکیں۔

گھر کا ڈریس: اپنے گھر کا ڈریس بھی یاد رکھیں تاکہ کسی مشکل میں رہنمائی حاصل کر سکیں۔

گھر کا روٹ: اپنے گھر کا راستہ یاد رکھیں تاکہ آپ صحیح راستے پر چلیں۔

خاندان میں مشہور آدمی: اپنے خاندان میں کسی مشہور آدمی کا نام یاد رکھیں، یہ آپ کی شناخت میں مدد دے گا۔

7. گھر میں احتیاط:

بجلی کی تار: گھر میں بجلی کی تار سے دور رہیں۔ یہ خطرناک ہو سکتی ہیں۔

چاقو کا استعمال: چاقو کو بہت احتیاط سے استعمال کریں۔ ہمیشہ بڑوں کی نگرانی میں کام کریں۔

کیمیکلز: گھر میں کیمیکلز کو دور رکھیں، کیونکہ یہ صحت کے لئے نقصان دہ ہوتے ہیں۔

یاد رکھیں، بچوں! یہ سیفٹی کے قواعد آپ کی حفاظت کے لئے ہیں۔ اللہ ہمیں ہمیشہ محفوظ رکھے۔

بچوں کو ان چیزوں سے دور رکھیں

DANGER



28. ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہئے؟ (پہلا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ ہمارا رویہ (Behavior) کیسا ہونا چاہئے۔ ہم اپنے اخلاق اور رویے سے دوسروں پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہئے۔

1. احترام اور ادب

بڑوں کا احترام: اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا احترام کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بڑا وہ ہے جو چھوٹوں پر رحم کرے۔" دوسٹوں سے محبت: اپنے دوسٹوں کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آئیں۔ جب ہم ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں، تو خوشی بڑھتی ہے۔

2. سچائی

سچ بولنا: ہمیشہ سچ بولیں۔ سچائی ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور ہمیں دوسروں کا اعتماد حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ معاف کرنا: اگر کوئی آپ کو تکلیف دے تو معاف کرنے کا جذبہ رکھیں۔ یہ آپ کی نیکی اور بزرگی کو ظاہر کرتا ہے۔

3. شکر یہ اور شکر گزاری

شکر یہ کہنا: جب کوئی آپ کی مدد کرے تو "شکر یہ" ضرور کہیں۔ یہ آپ کی تربیت اور احترام کو ظاہر کرتا ہے۔ اللہ کا شکر: ہر نعمت کے لئے اللہ کا شکر ادا کریں۔ دعا کریں کہ اللہ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے۔



بِحَمْدِ اللَّهِ خَيْرٌ



29. ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہئے؟ (دوسرا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

پیارے بچو آج پھر دوبارہ یہ بتائیں گے کہ ہمارا رویہ دو سروں کے ساتھ کیسے ہونا چاہئے۔

صبر اور تحمل

مشکلات کا سامنا زندگی میں مشکلات آتی ہیں، لیکن ہمیں صبر کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"پیشک صبر کرنے والوں کو اللہ کا انعام ملتا ہے۔"

تحمل: دو سروں کے ساتھ بات چیت کرتے وقت تحمل سے کام لیں۔

برداشت سے کام لینا آپ کی شخصیت کو مضبوط بناتا ہے۔

5. ایمانداری اور ذمہ داری

ایمانداری: ہمیشہ اپنے کام میں ایماندار رہیں۔ یہ آپ کو دو سروں کی نظر میں معزز بناتا ہے۔

ذمہ داری: اپنے کام اور فرائض کی ذمہ داری لیں۔ اگر آپ کچھ کرتے ہیں تو اسے بہتر انداز میں مکمل کریں۔

6. دعا اور ذکر

دعا کرنا: ہر کام سے پہلے اور بعد میں دعا کریں۔ یہ آپ کی حفاظت کرتا ہے اور آپ کی زندگی کو سکون دیتا ہے۔

اللہ کا ذکر: اللہ کا ذکر کریں تاکہ آپ کی روح کو سکون ملے اور آپ کا دل مطمئن رہے۔





کامیابی اور ترقی کے اصول



30. آج کی دنیا میں کامیابی کے لئے ضروری صلاحیتیں



السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ کامیاب بننے کے لئے ہمیں کس قسم کی مہارتیں (Skills) حاصل کرنی چاہئیں۔

1. علم کی طلب

پڑھائی: علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔" اس لئے اپنی پڑھائی پر دھیان دیں۔

سوال پوچھنا: جو سمجھ میں نہ آئے، اس کے بارے میں سوال کریں۔

2. تخلیقی صلاحیت

تخلیقی سوچ: نئے خیالات پیش کریں اور مسائل کے حل کے نئے طریقے سوچیں۔

پروجیکٹس: مختلف سرگرمیوں میں شامل ہو کر اپنی تخلیقی صلاحیت دکھائیں۔

3. دوسروں سے تعلقات

بات چیت: دوسروں سے اچھی طرح بات کریں۔ اپنی بات واضح اور دوستانہ انداز میں کریں۔

سننا: دوسروں کی بات کو غور سے سنیں۔ یہ آپ کی سمجھ اور احترام کو بڑھائے گا۔

4. ٹیم ورک

گروپ میں کام: دوسروں کے ساتھ مل کر کام کریں۔ یہ آپ کو ایک دوسرے کے خیالات سمجھنے میں مدد دے گا۔

احترام: سب کے خیالات کا احترام کریں اور مل کر فیصلہ کریں۔

5. ٹیکنالوجی کا استعمال

ٹیکنالوجی: آج کے دور میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا استعمال سیکھنا ضروری ہے۔

آن لائن سیکھنا: آن لائن مواد اور ویڈیوز سے علم حاصل کریں۔

6. مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت

سوچنا: جب کوئی مسئلہ ہو، تو اسے اچھی طرح سمجھیں اور حل تلاش کریں۔

مختلف طریقے: مسئلے کے حل کے لئے کئی طریقے سوچیں۔



31. مشکل مسائل کا آسان حل کیسے تلاش کریں؟

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم سیکھیں گے کہ ہم مشکل مسائل کا حل کیسے تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ سب کچھ بہت آسان ہے، اور میں آپ کو کچھ مثالیں بھی دوں گا۔

1. مسئلہ کو سمجھیں



مثال: فرض کریں کہ آپ کو اپنی پڑھائی میں مشکل ہو رہی ہے۔

سوال: آپ پوچھیں: "کون سی چیز سمجھ میں نہیں آرہی؟"

2. حل تلاش کریں

خیالات لکھیں: آپ سوچ سکتے ہیں:

کیا میں مزید پڑھوں؟

کیا میں اپنے دوستوں سے مدد لوں؟

کیا میں اپنے استاد سے سوال کروں؟



3. حل کو چنیں

بہترین حل کا انتخاب: فرض کریں کہ آپ نے سوچا:

"میں اپنے دوست سے مدد لوں گا۔"

یہ ایک اچھا حل ہے!



4. عمل کریں

عمل درآمد: اب آپ اپنے دوست سے ملیں اور اس سے سمجھنے کی کوشش کریں۔

پیش رفت کو جانچیں: دیکھیں کہ آپ کو کچھ سمجھ آیا یا نہیں۔

5. سیکھیں اور بہتر بنیں

اگر حل کامیاب نہیں ہوا: اگر آپ کی مدد نہیں ہوئی، تو آپ سوچیں: "اب میں اپنے استاد سے پوچھوں گا۔"

دعاؤں کا سہارا: یاد رکھیں کہ دعا کرنا بھی بہت اہم ہے۔

6. اسلامی تعلیمات کی روشنی

صبر: جب کوئی مسئلہ ہو تو صبر کریں۔ اللہ فرماتا ہے، "صبر کرنے والوں کو بڑا انعام ملتا ہے۔"

مشورہ: ہمیشہ دوسروں سے مشورہ لیں۔ نبی ﷺ نے بھی کہا کہ ایک دوسرے سے مدد لینی چاہئے۔

یاد رکھیں، بچو! مسائل کا حل تلاش کرنا آسان ہے، اگر ہم صحیح طریقے سے کریں۔ آپ سب کو کوشش کرنی ہے اور کبھی ہار نہیں مانتی!



32. دوستی کے آداب

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ دوستی کے آداب کیا ہیں اور ہمیں کس طرح کے بچوں سے دوستی کرنی چاہئے۔

1. دوستی کے آداب



احترام: اپنے دوست کا احترام کریں۔ ان کی بات سنیں اور عزت کریں۔

مدد کرنا: جب آپ کا دوست مشکل میں ہو، تو اس کی مدد کریں۔

سچائی: ہمیشہ اپنے دوست کے ساتھ سچ بولیں۔ یہ دوستی کو مضبوط بناتا ہے۔

2. اچھے دوست کی صفات

نیک سیرت: اچھے دوست وہ ہیں جو نیک ہیں، نماز پڑھتے ہیں، اور اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔

حوصلہ افزائی: اچھے دوست آپ کی مدد کرتے ہیں اور آپ کو اچھا کرنے کے لئے کہتے ہیں۔

3. برے دوست سے دور رہیں

ایسے بچوں سے دور رہیں جو برا کام کرتے ہیں، جیسے جھوٹ بولنا یا لڑائی کرنا۔

اگر کوئی بچہ آپ سے بُری زبان استعمال کرتا ہے، تو اس سے دور رہیں۔

4. دوستی کی اہمیت

سچی دوستی: سچی دوستی آپ کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دیتی ہے۔

آخرت میں اجر: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اچھے دوست آخرت میں بھی آپ کا ساتھ دیں گے۔



33. اپنی صلاحیتیں کیسے پہچانیں؟

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ ہم اپنی صلاحیتیں کیسے جان سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنی صلاحیتوں کو پہچانا چاہتے ہیں تو یہاں کچھ علامات ہیں:

1. تھکان کا احساس نہ ہونا

اگر آپ کسی کام کو کرتے ہیں اور آپ کو تھکان محسوس نہیں ہوتی، تو یہ سمجھیں کہ یہ کام آپ کے لئے ہے۔ جب آپ کھیلتے ہیں اور آپ تھک نہیں رہے، تو یہ آپ کی خاصیت ہے۔



2. وقت کا احساس نہ ہونا

اگر آپ کسی کام کو کرتے وقت وقت کا پتہ نہیں چلتا، تو سمجھیں کہ یہ آپ کا اصل کام ہے۔ جب آپ آرٹ کرتے ہیں اور آپ کو نہیں پتہ چلتا کہ کتنی دیر ہو گئی۔

3. دل کی تسلی

اگر کسی کام کو کرنے سے آپ کو دلی تسلی ملتی ہے، تو یہ سمجھیں کہ یہ آپ کا راستہ ہے۔ مثال: جب آپ دوسروں کی مدد کرتے ہیں اور آپ کو خوشی محسوس ہوتی ہے۔



4. تعریف ملنا

اگر لوگ آپ کی تعریف کرتے ہیں، تو سمجھیں کہ یہ کام آپ کے لئے خاص ہے۔ جب آپ کے دوست آپ کی مہارت کی تعریف کرتے ہیں۔



5. سیکھنے کے لئے سفر

اگر آپ کسی چیز کو سیکھنے کے لئے سفر کرنے کے لئے تیار ہیں، تو یہ سمجھیں کہ یہ آپ کا کام ہے۔ اگر آپ کسی خاص کلاس کے لئے دور جا رہے ہیں۔



6. مال خرچ کرنے کی تیاری

اگر آپ کسی چیز کو سیکھنے کے لئے پیسے خرچ کرنے کے لئے تیار ہیں، تو یہ سمجھیں کہ یہ آپ کا کام ہے۔ اگر آپ کسی کورس میں داخلہ لینے کے لئے پیسے دیتے ہیں۔



7. انتظار کرنے کی قابلیت

اگر آپ کسی چیز کو سیکھنے کے لئے انتظار کرنے کے لئے تیار ہیں، تو یہ سمجھیں کہ یہ آپ کا راستہ ہے۔ اگر آپ کسی خاص موقع کا انتظار کر رہے ہیں تاکہ کچھ نیا سیکھ سکیں۔

یاد رکھیں، بچو! یہ علامات آپ کی مدد کریں گی کہ آپ اپنی صلاحیتوں کو پہچان سکیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی خاصیتوں کو جاننے کی توفیق عطا فرمائے۔

34. وقت کا صحیح استعمال کیسے کریں؟

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ وقت کا صحیح استعمال کیسے کریں، خاص طور پر اسلامی تعلیمات کی روشنی میں۔

1. وقت کی قدر

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو ایک خاص وقت دیا ہے۔ وقت کی قدر کریں، کیونکہ یہ اللہ کی نعمت ہے۔ قرآن میں ہے: "ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے۔"

2. پلاننگ کریں

اپنے دن کی منصوبہ بندی کریں۔ صبح سویرے سوچیں کہ آج آپ کو کیا کرنا ہے۔ مثال: صبح کی نماز کے بعد پڑھائی کا وقت مقرر کریں۔

3. اہم کام پہلے کریں

اہم کاموں کو پہلے کریں، جیسے ہوم ورک یا قرآن کی تلاوت۔ مثال: پڑھائی کریں، پھر کھیلیں۔ یہ آپ کو کامیاب بنائے گا۔

4. غفلت سے بچیں

بے کار چیزوں میں وقت ضائع نہ کریں۔ مثال: موبائل پر زیادہ وقت گزارنے کے بجائے علم حاصل کریں۔

5. آرام کا وقت

کام کے ساتھ آرام بھی ضروری ہے۔ مثال: پڑھائی کے بعد تھوڑی دیر آرام کریں تاکہ آپ تازہ دم ہو سکیں۔

6. نیکوں میں وقت لگائیں

نیک کاموں میں وقت لگائیں، جیسے دوسروں کی مدد کرنا۔ مثال: اپنے دوستوں کو پڑھائی میں مدد کریں۔

یاد رکھیں، بچوں! وقت کا صحیح استعمال آپ کی کامیابی کی کنجی ہے۔

اللہ سے دعا کریں کہ وہ ہمیں اپنے وقت کو صحیح طور پر استعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔



23:59

35. اپنے خواب کیسے پورے کریں؟

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ گول سینٹنگ کیسے کریں، یعنی اپنے مقاصد کو کیسے طے کریں۔ یہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں آپ کی کامیابی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

1. اپنے گولز کو واضح کریں



پہلے یہ سوچیں کہ آپ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

مثال: اگر آپ امتحان میں اچھے نمبر لینا چاہتے ہیں تو یہ آپ کا گول ہے۔

2. گولز کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں



اپنے بڑے گول کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں۔

مثال: اگر آپ کو ۹۰ نمبر لینے ہیں تو روزانہ ایک خاص مضمون پر توجہ دیں۔

3. وقت کا تعین کریں



ہر گول کے لئے ایک مخصوص وقت مقرر کریں۔

مثال: "میں ایک ماہ میں یہ کتاب مکمل کروں گا۔"

4. دعائیں کریں



اپنے گولز کے لئے اللہ سے دعا کریں۔

مثال: "اللہ مجھے علم حاصل کرنے میں مدد فرمائے۔"

5. پیش رفت کا جائزہ لیں



و قتا وقتاً اپنی پیش رفت کا جائزہ لیں کہ آپ اپنے گول کی طرف کتنی ترقی کر رہے ہیں۔

مثال: ہر ہفتے چیک کریں کہ آپ نے کتنا کام کیا۔

6. حوصلہ افزائی کریں



خود کو حوصلہ دیں اور جو بھی کامیابی حاصل کریں، اسے جشن منائیں۔

مثال: جب آپ کا ایک گول پورا ہو جائے تو خود کو انعام دیں۔

یاد رکھیں، بچو! اپنے گولز کو طے کرنا اور ان کی طرف بڑھنا آپ کی کامیابی کی کنجی ہے۔ اللہ سے دعا کریں کہ وہ ہمیں ہمارے گولز کو حاصل کرنے میں

مدد فرمائے۔

36. چیلنجز کا سامنا کیسے کریں؟

السلام علیکم پیارے بچو!



آج ہم بات کریں گے کہ چیلنجز اور مشکلات کا مقابلہ کیسے کریں، اور یہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں کیسے ممکن ہے۔

1. اللہ پر بھروسہ کریں

سب سے پہلے، اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ جب مشکل وقت آئے تو دعا کریں۔ اللہ کا فرمان ہے: "اللہ کی مدد قریب ہے۔"

2. صبر کریں

مشکلات کا سامنا کرنے کے لئے صبر بہت ضروری ہے۔ جب آپ پڑھائی میں مشکل محسوس کریں تو صبر کریں اور مزید کوشش کریں۔

3. علم حاصل کریں

کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے علم حاصل کرنا بہت اہم ہے۔ اگر آپ کو کوئی مضمون سمجھ نہیں آتا، تو اپنے استاد یا دوست سے مدد لیں۔

4. نیکوئی کی عادت بنائیں

نیک کام کرنے سے دل کو سکون ملتا ہے، جو آپ کو مشکلات کا سامنا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ دوسروں کی مدد کریں، یہ آپ کو مضبوط بناتا ہے۔

5. دوستوں کا ساتھ

اپنے دوستوں سے مدد لیں۔ مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دینا ضروری ہے۔ اگر آپ کو کسی کھیل میں مشکل ہو رہی ہے، تو دوستوں سے مشورہ کریں۔

6. مثبت سوچ رکھیں

ہمیشہ مثبت سوچیں، یہ آپ کو حوصلہ دے گا۔ اگر امتحان میں اچھی کارکردگی نہیں ہوئی تو خود سے کہیں، "میں اگلی بار بہتر کروں گا!"

37. غصہ پر قابو پانے کے آسان طریقے

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم بات کریں گے کہ غصہ کیا ہے اور اس سے کیسے نمٹا جاسکتا ہے۔

غصہ کیا ہے؟

غصہ ایک قدرتی احساس ہے جو ہم سب میں پایا جاتا ہے۔ جب ہمیں کوئی چیز اچھی نہیں لگتی یا کوئی ہمیں تکلیف دیتا ہے، تو ہم غصے میں آسکتے ہیں۔ یہ ایک طرح کی نفسیاتی کیفیت ہے، اور یہ ہر عمر کے لوگوں کو ہو سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ مومن وہ ہیں جو غصہ پی لیتے ہیں اور دوسروں کو معاف کرتے ہیں۔ نبی ﷺ نے بھی فرمایا کہ اصل طاقتور وہ ہے جو غصے میں اپنے آپ پر قابو رکھتا ہے۔

غصے کے نقصانات

غصے کی وجہ سے ہمارے رشتے خراب ہو سکتے ہیں، جیسے دوستوں یا خاندان کے لوگوں سے جھگڑا ہو جاتا ہے۔ غصہ صحت کے لیے بھی اچھا نہیں، یہ ذہنی دباؤ اور دیگر بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔

غصے کی وجوہات

غصہ بڑھنے کی کئی وجوہات ہوتی ہیں:

تکبر: جب ہم خود کو دوسروں سے بڑا سمجھتے ہیں۔

بد گوئی: فضول باتیں اور چڑچڑاپن۔

پر تشدد ماحول: اگر ہم ایسے لوگوں کے ساتھ رہیں جو ہمیشہ غصے میں رہتے ہیں۔

غصے پر قابو پانے کے طریقے

جب آپ کو غصہ آئے تو ان باتوں کا خیال رکھیں:

اللہ سے مدد طلب کریں: "اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم" پڑھیں۔

خاموش رہیں: غصے میں بولنے سے بچیں، کچھ دیر چپ رہیں۔

اپنی حالت بدلیں: اگر آپ کھڑے ہیں تو بیٹھ جائیں یا لیٹ جائیں۔

ٹھنڈا پانی پیئیں: پانی پینے سے آپ کو سکون ملے گا۔

یاد رکھیں، غصہ انسانی فطرت کا حصہ ہے، لیکن ہمیں اس پر قابو پانا سیکھنا چاہئے۔ یہ آپ کی زندگی کو بہتر اور خوشگوار بنا سکتا ہے۔ ہمیشہ اللہ سے مدد مانگیں

اور اپنی بات چیت میں نرمی رکھیں۔

مالی انتظام





38. مالی انتظام: پیسے کیسے بچائیں؟ (پہلا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت ہی اہم موضوع پر بات کریں گے جسے ہم "منی مینجمنٹ" کہتے ہیں۔ یعنی، ہم کیسے اپنے پیسوں کو صحیح طریقے سے خرچ کریں اور انہیں ضائع نہ کریں۔



1. مال کی قدر:

بچو! کیا آپ کو یاد ہے کہ جب آپ کو اپنا پسندیدہ کھلونا ملا تھا؟ آپ نے کتنی خوش محسوس کی تھی! پیسہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ ہمیں پیسوں کی قدر کرنی چاہئے جیسے ہم اپنے کھلونوں کی کرتے ہیں۔

قرآنی آیت:

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"وَلَا تُبْذِرْ تَبْذِيرًا إِنَّ الْمُبْذِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ" (سورہ الاسراء: ۲۶، ۱۷-۲۷)

2. غیر ضروری چیزوں میں مال ضائع نہ کریں:

کیا آپ کو ہار بنا کھلونا چاہیے؟ کیوں نہ ہم اپنے پرانے کھلونوں کو پھر سے کھلیں؟ اسی طرح ہمیں اپنے پیسے بھی سنبھال کر خرچ کرنے چاہئیں۔

3. مہنگے جوتوں، کپڑوں، کھلونوں، بیگ کے لئے ضد نہ کریں:

ہمیشہ مہنگی چیزیں خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کبھی کبھی سستی چیزیں بھی بہت اچھی ہوتی ہیں اور ہمیں انہیں خریدنا چاہئے۔



39. مالی انتظام: پیسے کیسے خرچ کریں؟ (دوسرا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

پیارے بچو آج پھر ہم پیسے کیسے خرچ کریں اس عنوان پر کچھ باتیں شیر کرنے جا رہے ہیں۔

والدین کے پیسوں کا استعمال:

آپ کے والدین بہت محنت سے پیسہ کماتے ہیں۔ ہمیں ان کے پیسوں کو ضائع نہیں کرنا چاہئے اور انہیں سوچ سمجھ کر استعمال کرنا چاہئے۔

مال کی حفاظت:

جیسے آپ اپنے قیمتی کھلونوں کا خیال رکھتے ہیں، ویسے ہی پیسوں کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ پیسہ سنبھال کر رکھیں اور ضائع نہ کریں۔

عملی مشورے:

آپ کو ایک گلک ملے گا۔ آپ ہر ہفتے اس میں تھوڑے تھوڑے پیسے جمع کریں گے۔ دیکھیں گے کہ کیسے آپ کے پیسے بڑھتے جاتے ہیں۔

جب آپ بازار جائیں تو پہلے ایک فہرست بنائیں کہ آپ کو کیا کیا چیزیں خریدنی ہیں۔ اس سے آپ غیر ضروری چیزیں نہیں خریدیں گے۔

کبھی کبھی بازار جائیں اور والدین کے ساتھ سیکھیں کہ کیسے قیمتوں کا موازنہ کریں اور سستی چیزیں خریدیں۔

پیارے بچو، اللہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم اپنے وسائل کی قدر کریں اور پیسوں کو صحیح طریقے سے استعمال کریں۔ ہم سب اللہ کے شکر گزار بندے بنیں

اور ان کی نعمتوں کا صحیح استعمال کریں۔





40. صدقہ: دینے کی خوبصورتی اور طریقے

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت ہی خوبصورت اور اہم موضوع پر بات کریں گے جس کا نام ہے "صدقہ" یعنی اللہ کی راہ میں کچھ دینا۔

1. صدقہ کی فضیلت:

بچو، جب آپ کو اپنی پسند کی کوئی چیز ملتی ہے، جیسے کہ ایک نیا کھلونا یا چاکلیٹ، تو آپ کتنے خوش ہوتے ہیں، ہے نا؟ اسی طرح، جب ہم اللہ کی راہ میں کچھ دیتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ بھی ہم سے خوش ہوتے ہیں اور ہمیں اور بھی زیادہ عطا کرتے ہیں۔

2. صدقہ کا طریقہ:

صدقہ دینا بہت آسان ہے۔ آپ اپنی جیب خرچی سے تھوڑا حصہ نکال کر کسی ضرورت مند کو دے سکتے ہیں، یا اپنے پرانے کھلونے کسی ایسے بچے کو دے سکتے ہیں جس کے پاس کھلونے نہیں ہیں۔

3. صدقہ کی عادت کیسے پیدا کریں:

آپ ہر ہفتے اپنے پیسوں میں سے کچھ صدقہ کے لئے رکھ سکتے ہیں۔ یا آپ اپنے والدین سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کو صدقہ کے لئے کچھ پیسے دیں۔ آپ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر بھی صدقہ کر سکتے ہیں۔

عملی مشورے:

اپنے گھر میں ایک چھوٹا سا صدقہ کا ڈبہ رکھیں۔ جب بھی آپ کو تھوڑے پیسے ملیں، اس میں کچھ ڈال دیں۔

مہینے کا ایک دن:

ہر مہینے کا ایک دن مخصوص کریں جس دن آپ صدقہ دیں۔ یہ آپ کے لئے ایک یادگار دن بن جائے گا۔ اگر آپ کے دوست صدقہ دیتے ہیں تو آپ بھی ان کے ساتھ صدقہ دیں۔ اس سے آپ کو خوشی محسوس ہوگی اور آپ کے دوست بھی خوش ہوں گے۔

4. صدقہ کی مزید فضیلت:

جب آپ صدقہ دیتے ہیں، تو آپ کا دل خوشی سے بھر جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور زیادہ نعمتیں دیتے ہیں۔ صدقہ دینے سے برائیاں دور ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

پیارے بچو، اللہ تعالیٰ ہمیں سکھاتے ہیں کہ ہم دوسروں کی مدد کریں اور اپنی چیزیں بانٹیں۔ صدقہ دینے سے ہمیں دل کی خوشی ملتی ہے اور اللہ تعالیٰ بھی ہم سے خوش ہوتے ہیں۔



کھیل کود اور تفریح



41. مہربانی کی طاقت

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت خوبصورت موضوع پر بات کریں گے جس کا نام ہے "مہربانی" یعنی Kindness۔ یہ ایک ایسی خوبی ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ اور لوگوں کے دلوں میں پیارا بناتی ہے۔

مہربانی کیا ہے؟

مہربانی وہ ہوتی ہے جب آپ کسی کو خوشی دیتے ہیں، چاہے وہ ایک مسکراہٹ ہو، مدد ہو یا ایک اچھا لفظ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا" (بخاری)

مہربانی کی مثالیں:

اگر آپ کا دوست پریشان ہے تو آپ اسے ہنسنے کے لئے کوئی مزاحیہ کہانی سناسکتے ہیں۔

اگر آپ کے پاس ایک چاکلیٹ ہے تو اسے اپنے بہن بھائیوں یا دوستوں کے ساتھ بانٹیں۔

اگر آپ کسی کو بھاری چیز اٹھاتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو آپ ان کی مدد کر سکتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے" (مسلم)

آپ ہر روز کچھ اچھا کرنے کی کوشش کریں، چاہے وہ کوئی چھوٹی چیز ہو جیسے کسی کو پانی پلانا یا کسی کی تعریف کرنا۔

عملی مشورے:

ہر روز کسی کو مسکرا کر سلام کریں۔

اگر کوئی گر گیا ہو، تو انہیں اٹھانے میں مدد کریں۔

پیارے بچوں، مہربانی ہمیں اللہ کے قریب لاتی ہے اور ہمیں سب کا پیارا بناتی ہے۔ تو آج سے ہم سب مہربانی کرنے کی کوشش کریں گے، ٹھیک

ہے؟





42. کھیل کود سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟ (پہلا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت ہی دلچسپ اور مزے دار موضوع پر بات کریں گے جس کا نام ہے "کھیل کود"۔ کھیلنا ہماری صحت کے لئے بہت اچھا ہے اور اس سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ کھیل کود سے ہمیں کیا فائدے ملتے ہیں اور ہمیں کھیل کے دوران کن آداب کا خیال رکھنا چاہئے۔

1. کھیل کے اصول سمجھنا:

جب ہم کوئی کھیل کھیلتے ہیں، تو ہر کھیل کے کچھ اصول ہوتے ہیں۔ جیسے کہ فٹبال میں گیند کو ہاتھ سے نہیں پکڑنا، یا کرکٹ میں بیٹنگ کرنے کی باری کا انتظار کرنا۔ اصولوں کی پابندی کرنا کھیل کا اہم حصہ ہے۔

2. اصولوں کی پابندی:

ہمیں کھیل کے اصولوں کا احترام کرنا چاہئے۔ اگر ہم سب اصولوں کا احترام کریں گے تو کھیل میں مزہ بھی آئے گا اور جھگڑے بھی نہیں ہوں گے۔

3. توانائی کا صحیح استعمال:

کھیل کود میں ہم اپنی توانائی کا صحیح استعمال کرنا سیکھتے ہیں۔ یہ ہمیں صحت مند اور چست بناتا ہے۔

4. ڈسپلین:

کھیلنے سے ہمیں نظم و ضبط سیکھنے کو ملتا ہے۔ ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہمیں کب کھیلنا ہے، کب رکننا ہے اور کب اپنی باری کا انتظار کرنا ہے۔

5. صبر و تحمل:

جب ہم کھیلتے ہیں تو ہمیں اپنی باری کا انتظار کرنا ہوتا ہے۔ اس سے ہمیں صبر اور تحمل سیکھنے کو ملتا ہے۔

6. ٹیم ورک:

کھیلنے سے ہمیں ٹیم ورک یعنی مل جل کر کام کرنا سیکھنے کو ملتا ہے۔ ہم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور ایک ٹیم کے طور پر کام کرتے ہیں۔



43. کھیل کود سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟ (دوسرا حصہ)



السلام علیکم پیارے بچو!

پیارے بچو آج پھر ہم کھیل کود سے کیا سیکھ سکتے ہیں اس عنوان پر کچھ باتیں شیر کرنے جا رہے ہیں۔

1 دوست بنانا:

کھیلنے سے ہمیں نئے دوست بنانے کو ملتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ کھیلتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔

2. دوبارہ کوشش کرنا:

اگر ہم کبھی کھیل میں ہار جاتے ہیں تو ہمیں دوبارہ کوشش کرنا چاہئے۔ ہار ماننا نہیں چاہئے بلکہ جیتنے کے لئے پھر سے محنت کرنی چاہئے۔

حدیث:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مومن وہ ہے جو مشکلات کے وقت صبر کرے اور اللہ پر بھروسہ رکھے"

3 مقابلہ کی ہمت:

کھیلنے سے ہمیں مقابلہ کرنے کی ہمت ملتی ہے۔ ہم سیکھتے ہیں کہ ہمیں کس طرح بہتر بنانا ہے اور اپنی پوری کوشش کرنی ہے۔

4 مبارک باد دینا:

جب کوئی جیتتا ہے تو ہمیں اس کو مبارک باد دینی چاہئے۔ اس سے ہمیں خوشی ملتی ہے اور ہم دوسروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

5 لیڈر شپ:

کھیلنے سے ہمیں لیڈر شپ یعنی قیادت کرنا سیکھنے کو ملتا ہے۔ ہم سیکھتے ہیں کہ ایک اچھا لیڈر کیسے بننا ہے اور اپنی ٹیم کو کیسے رہنمائی کرنی ہے۔

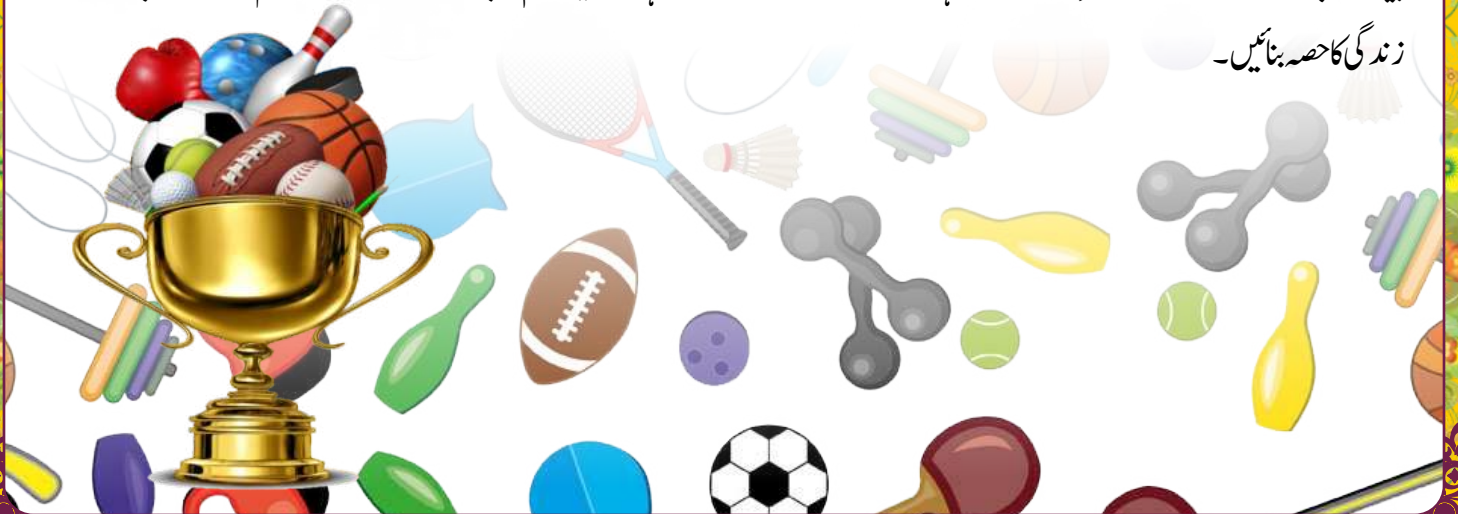
6 لیڈر کا انتخاب:

کھیلنے سے ہمیں یہ بھی سیکھنے کو ملتا ہے کہ ہم اپنے لیڈر کا انتخاب کیسے کریں اور اس کی بات کیسے مانیں۔



پیارے بچو، کھیل کود نہ صرف مزے دار ہوتا ہے بلکہ ہمیں بہت کچھ سکھاتا بھی ہے۔ تو آئیں، ہم سب مل کر کھیلیں اور ان تمام خوبصورت باتوں کو اپنی

زندگی کا حصہ بنائیں۔





44. کون سے کھیل کھیلنا حرام ہے؟

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت اہم موضوع پر بات کریں گے کہ کون سے کھیل اسلامی تعلیمات کی روشنی میں نہیں کھیلنے چاہئیں، یعنی حرام ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ کھیلنا ہماری صحت کے لئے بہت اچھا ہے، لیکن کچھ کھیل ایسے ہیں جن سے ہمیں بچنا چاہئے۔

1. شرط خج:



شرط خج ایک ایسا کھیل ہے جو بعض علماء کے نزدیک جائز نہیں ہے،

خاص طور پر جب یہ عبادات میں خلل ڈالے یا نشے کی طرح لت بن جائے۔

ہمیں ایسے کھیل سے بچنا چاہئے جو ہمارے دین کی عبادات کو متاثر کرے۔

2. میچ فلکسنگ:

MATCH FIXING



میچ فلکسنگ ایک غیر اخلاقی عمل ہے جس میں کھیل کے نتائج کو پیسوں یا دوسری چیزوں کے لئے بدل دیا جاتا ہے۔

اسلام میں یہ حرام ہے کیونکہ یہ دھوکہ دہی ہے۔

3. جو اور سٹہ بازی:



اگر کسی کھیل میں شرط لگائی جاتی ہے کہ ہارنے والا جیتنے والے کو پیسے دے گا،

تو یہ جو ہے اور اسلام میں حرام ہے۔ ہمیں ایسے کھیل سے بچنا چاہئے جو ہمیں نقصان پہنچائیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْحَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوا كَلْعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ“

(سورہ المائدہ ۹۰:۵)

اے ایمان والو! شراب، جو، ميسر اور فال کے تیر سب ناپاک، شیطانی کام ہیں۔ سو، ان سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ۔“



4. ایسے کھیل جو نماز اور عبادت میں رکاوٹ بنیں:

اگر کوئی کھیل ہمیں نماز یا قرآن کی تلاوت سے روکتا ہے تو ہمیں ایسے کھیل سے بچنا چاہئے۔ ہمیں اپنے دین کی عبادت کو ترجیح دینی چاہئے۔

5. غیر اخلاقی کھیل:

کچھ کھیل غیر اخلاقی یا غیر مہذب ہوتے ہیں، جیسے کہ ایسے کھیل جو لڑائی جھگڑے پر مبنی ہوں۔ ہمیں ایسے کھیل سے بچنا چاہئے جو ہمیں برے کاموں کی طرف راغب کریں۔

6. جانوروں کی لڑائی:

اسلام میں جانوروں کی لڑائی کروانا یا ان کا نقصان کرنا حرام ہے۔

ہمیں ایسے کھیل نہیں کھیلنے چاہئیں جن میں جانوروں کو تکلیف پہنچے۔

پیارے بچوں، ہمیں کھیلنا چاہئے کیونکہ یہ ہماری صحت کے لئے اچھا ہے،

لیکن ہمیں ایسے کھیل سے بچنا چاہئے جو اسلامی تعلیمات کے خلاف ہوں۔

ہم سب کو کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اچھے اور مفید کھیل کھیلیں تاکہ ہم صحت مند اور خوش رہ سکیں۔



45. اسلام کے پسندیدہ کھیل

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت ہی مزے دار اور دلچسپ موضوع پر بات کریں گے کہ اسلام میں کون سے کھیل جائز ہیں اور ہمارے پیارے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کون سے کھیل کھیلتے تھے۔ کھیلنے سے ہمیں نہ صرف خوشی ملتی ہے بلکہ صحت بھی اچھی رہتی ہے اور ہم بہت کچھ سیکھتے ہیں۔

1. دوڑ:

دوڑنا ایک بہت ہی بہترین کھیل ہے۔ اس سے ہماری صحت اچھی ہوتی ہے اور ہم مضبوط بنتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ اور حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) بھی دوڑ لگاتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

میں نے نبی ﷺ کے ساتھ دوڑ لگائی اور میں جیت گئی،

پھر کچھ عرصے بعد ہم نے دوبارہ دوڑ لگائی اور نبی ﷺ جیت گئے۔”

2. تیر اندازی:

تیر اندازی ایک بہت ہی مفید کھیل ہے۔ اس سے ہماری نشانی کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے۔

صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) تیر اندازی میں مشغول رہتے تھے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا،

تیر اندازی کرو کیونکہ یہ تمہارے لئے بہترین کھیل ہے۔”

3. گھڑ سواری:

گھڑ سواری ایک بہت ہی مفید کھیل ہے جو ہمیں بہادری اور مستعدی سکھاتا ہے۔

حضرت محمد ﷺ نے بھی گھڑ سواری کی ترغیب دی ہے۔

4. کشتی:

کشتی ایک مضبوطی اور طاقت کا کھیل ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے کشتی کو بھی پسند فرمایا

اور صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) بھی کشتی لڑتے تھے۔

حضرت رکانہ بن عبدیزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے مجھ سے کشتی لڑی اور مجھے ہرایا۔”

5. تیراکی:

تیراکی ایک بہت ہی بہترین کھیل ہے جو ہمیں مضبوط بناتا ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بچوں کو تیراکی سکھاؤ۔

پیارے بچوں، کھیل کھیلنا ہماری صحت کے لئے بہت اچھا ہے اور ہمیں اس سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ وہ کھیل کھیلنے چاہئیں جو اسلام

میں جائز ہیں اور جن سے ہماری صحت بہتر ہو۔ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے بھی کھیل کھیل کر اپنی زندگی کو خوشگوار بنایا۔





محنت اور مدد



46. کامیابی کے لئے سخت محنت کے راز

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت اہم موضوع پر بات کریں گے، اور وہ ہے سخت محنت کرنا۔ آپ نے سنا ہو گا کہ محنت کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ محنت کرنے سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں اور ہم کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں۔



1. کامیابی کے لئے محنت:

ایک دن حنظلہ نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنی کلاس میں اول نمبر پر آئے گا۔ اس نے دن رات محنت کی، خوب پڑھائی کی، اور آخر کار امتحان میں اول نمبر لے آیا۔ حنظلہ کی محنت نے اسے کامیاب بنا دیا۔
2. رسول اللہ ﷺ کی مثال:

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے بھی محنت کرنے کی تلقین کی ہے۔ جب وہ مکہ میں تھے، تو انہوں نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے کے لئے بہت محنت کی۔ بہت سے مشکلات آئیں، لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور آخر کار کامیاب ہو گئے۔

3. کسان کی محنت:



کسان اپنی زمین میں بیج بوتا ہے، پانی دیتا ہے، کھاڈا دیتا ہے اور اپنی فصل کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ سخت محنت کرتا ہے اور پھر جب فصل تیار ہوتی ہے تو وہ خوشی سے اپنی محنت کا پھل کاٹتا ہے۔

4. چیونٹی کی محنت:

آپ نے چیونٹیوں کو دیکھا ہو گا جو چھوٹے چھوٹے دانے اٹھا کر اپنے بل میں لے جاتی ہیں۔ وہ دن رات محنت کرتی ہیں تاکہ سردیوں میں ان کے پاس کھانے کے لئے کچھ ہو۔
ہم بھی اگر چیونٹیوں کی طرح محنت کریں گے تو ہمیں بھی کامیابی ملے گی۔

5. اپنے خوابوں کی تعبیر:

اگر آپ ڈاکٹر، انجینئر، استاد یا کوئی بھی بڑا انسان بننا چاہتے ہیں، تو آپ کو ابھی سے محنت کرنی ہوگی۔
محنت کرنے سے ہی آپ اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں۔

پیارے بچو، ہمیں ہمیشہ محنت کرنی چاہئے کیونکہ محنت سے ہی ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ ہمیں ہمت نہیں ہارنی چاہئے اور ہمیشہ محنت جاری رکھنی چاہئے۔



47. دوسروں کی مدد کیسے کریں؟

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت اہم موضوع پر بات کریں گے، اور وہ ہے ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کی مدد کریں اور دوسروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ ہم کیسے ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں۔

1. حضرت محمد ﷺ کی مثال:

ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ ہمیشہ دوسروں کی مدد کرتے تھے۔

وہ دوسروں کے لئے پانی بھر کر لاتے، بیماروں کی عیادت کرتے اور مسکینوں کی مدد کرتے تھے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے، اللہ اس کی مدد کرتا ہے۔"

2. دوست کی مدد:

اگر آپ کا دوست اسکول میں کسی سوال کا جواب نہیں جانتا، تو آپ اسے سمجھا سکتے ہیں۔

اگر آپ کا دوست گر جاتا ہے، تو آپ اسے اٹھا سکتے ہیں۔

3. گھر میں مدد:

اگر آپ کی والدہ کھانا بنا رہی ہیں تو آپ انہیں سبزی کاٹنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کے والد کسی کام میں مصروف ہیں تو آپ ان کی چیزیں ترتیب دینے میں مدد کر سکتے ہیں۔

4. کلاس روم میں مدد:

اگر کوئی بچہ اپنے ہوم ورک میں مشکل میں ہے تو آپ اسے سمجھا سکتے ہیں۔

اگر کوئی بچہ اپنی کتابیں بھول گیا ہے تو آپ اسے اپنی کتاب دے سکتے ہیں۔

5. پڑوسی کی مدد:

اگر آپ کے پڑوسی کو کسی چیز کی ضرورت ہے تو آپ ان کی مدد کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کے پڑوسی کے بچے بیمار ہیں تو آپ ان کے لئے دعا کر سکتے ہیں اور ان کی خبر گیری کر سکتے ہیں۔

6. غریبوں کی مدد:

آپ اپنی جیب خرچ میں سے کچھ پیسے بچا کر غریب بچوں کو دے سکتے ہیں۔ آپ اپنے پرانے کپڑے یا کھلونے غریب بچوں کو دے سکتے ہیں۔

پیارے بچو، ہمیں ہمیشہ ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہئے کیونکہ اس سے ہم اللہ کے قریب ہو جاتے ہیں اور ہمارا معاشرہ بھی بہتر بنتا ہے۔ ہمیں کوشش

کرنی چاہئے کہ ہم دوسروں کے لئے اچھا کریں اور ہمیشہ مددگار بنیں۔

HELP!

48. ترجیحات کا فن: کیا پہلے کریں؟

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت اہم موضوع پر بات کریں گے، اور وہ ہے Art of Prioritizing ترجیحات مقرر کرنا۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم اپنے کاموں کو اہمیت کے مطابق ترتیب دیں تاکہ ہم اپنی زندگی کو بہتر طریقے سے گزار سکیں۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ ہم کیسے ترجیحات مقرر کر سکتے ہیں۔

1. نماز کی اہمیت:

ہمیں سب سے پہلے اپنی نمازوں کو ترجیح دینی چاہئے۔ جب بھی نماز کا وقت ہو، ہمیں اپنے کھیل یا دوسرے کام چھوڑ کر نماز پڑھنی چاہئے۔ نماز ہمیں اللہ کے قریب کرتی ہے اور ہمیں سکون دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا" (سورہ النساء ۱۰۳:۴)
ترجمہ: "بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں میں فرض ہے۔"

2. اسکول کا کام:

جب ہم اسکول سے واپس آتے ہیں تو ہمیں سب سے پہلے اپنا ہوم ورک مکمل کرنا چاہئے۔ اس کے بعد ہم کھیل سکتے ہیں یا ٹی وی دیکھ سکتے ہیں۔ ہوم ورک وقت پر کرنے سے ہم اچھے نمبر حاصل کر سکتے ہیں اور اپنے اساتذہ کو خوش کر سکتے ہیں۔

3. والدین کی خدمت:

اگر آپ کے والدین آپ سے کوئی کام کرنے کے لئے کہیں تو ہمیں اسے فوراً کرنا چاہئے۔ والدین کی خدمت کرنا اور ان کی بات ماننا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ پیارے بچو، ہمیں ہمیشہ اپنے کاموں کو اہمیت کے مطابق ترتیب دینا چاہئے تاکہ ہم اپنی زندگی کو بہتر طریقے سے گزار سکیں۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم سب سے پہلے اپنی عبادات کو ترجیح دیں، پھر اپنے دیگر اہم کام کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رضا والدین کی رضا میں ہے اور اللہ کی نارا ضگی والدین کی نارا ضگی میں ہے۔"

4. صحت کا خیال:

ہمیں اپنی صحت کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ ہمیں وقت پر سونا اور جاگنا چاہئے، اور صحت مند غذا کھانی چاہئے۔ اگر ہم بیمار ہوں تو پہلے آرام کرنا چاہئے تاکہ جلد صحت یاب ہو سکیں۔

5. دوستوں کے ساتھ وقت گزارنا:

دوستوں کے ساتھ وقت گزارنا بھی ضروری ہے، لیکن ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ ہم کب اور کیسے وقت گزار رہے ہیں۔ ہمیں اپنے دوستوں کے ساتھ اچھے کام کرنے چاہئیں اور برے کاموں سے بچنا چاہئے۔

6. تفریح:

تفریح بھی ہماری زندگی کا حصہ ہے، لیکن ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ ہم کب اور کتنا وقت تفریح میں گزار رہے ہیں۔ ہمیں اپنے اہم کام مکمل کرنے کے بعد تفریح کرنی چاہئے۔

7. قرآن اور دعائیں:

ہمارے دن کچھ وقت قرآن کی تلاوت اور دعاؤں میں بھی گزارنا چاہئے۔

یہ ہمیں اللہ کی قربت دلاتی ہیں اور ہمارے دل کو سکون بخشتی ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔"

پیارے بچو، ہمیں ہمیشہ اپنے کاموں کو اہمیت کے مطابق ترتیب دینا چاہئے تاکہ ہم اپنی زندگی کو

بہتر طریقے سے گزار سکیں۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم سب سے پہلے اپنی عبادات کو ترجیح دیں،

پھر اپنے دیگر اہم کام کریں۔



خود کی دیکھ بھال



49. اپنی دیکھ بھال کیسے کریں؟ (پہلا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت اہم موضوع پر بات کریں گے، اور وہ ہے Self Grooming یعنی اپنی دیکھ بھال کرنا۔ اسلامی تعلیمات ہمیں صفائی اور خود کو اچھا رکھنے کی اہمیت سکھاتی ہیں۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ ہم اپنی خود کی دیکھ بھال کیسے کر سکتے ہیں۔

1. صفائی نصف ایمان ہے:

سب سے پہلے ہمیں اپنی صفائی کا خیال رکھنا چاہئے۔

روزانہ نہانا، اپنے ناخن تراشنا، اور صاف کپڑے پہننا بہت ضروری ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صفائی نصف ایمان ہے۔

2. دانتوں کی صفائی:

دانتوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

دن میں دو مرتبہ برش کریں، خاص طور پر صبح اور رات کو سونے سے پہلے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اگر میری امت پر مشکل نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔"

3. بالوں کی دیکھ بھال:

اپنے بالوں کو صاف اور اچھی حالت میں رکھیں۔

بالوں کو صاف پانی اور شیمپو سے دھوئیں، اور انہیں اچھی طرح سنواریں۔

4. کپڑوں کی دیکھ بھال:

ہمیشہ صاف اور استری شدہ کپڑے پہنیں۔ گندے اور جھریاں والے کپڑے پہننے سے گریز کریں۔

5. جسم کی خوشبو:

ہمیں اپنے جسم سے اچھی خوشبو آنی چاہئے۔ اس کے لئے خوشبو یا عطر کا استعمال کریں۔



Balanced Diet



50. اپنی دیکھ بھال کیسے کریں؟ (دوسرا حصہ)

السلام علیکم پیارے بچو!

پیارے بچو آج پھر ہم اپنی دیکھ بھال کیسے کریں اس عنوان پر کچھ باتیں شیر کرنے جارہے ہیں۔

1. مناسب غذا: صحت مند اور متوازن غذا کھائیں۔

2. زیادہ جنک فوڈ اور میٹھے سے پرہیز کریں۔

3. پانی کا زیادہ استعمال کریں۔

4. ورزش: روزانہ کچھ وقت ورزش کے لئے نکالیں۔

5. ورزش کرنے سے ہم صحت مند اور تندرست رہتے ہیں۔

6. وقت کی پابندی: وقت کی پابندی کریں اور اپنے کام وقت پر مکمل کریں۔

7. نمازوں کی وقت پر ادا نیگی بھی بہت اہم ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرو۔"

8. اخلاقی تربیت: اچھے اخلاق اپنائیں، جھوٹ نہ بولیں، دوسروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں، اور ہمیشہ مسکرائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جو اخلاق میں بہترین ہیں۔"

9. مطالعہ:

روزانہ کچھ وقت مطالعہ کے لئے نکالیں۔ اچھی کتابیں پڑھیں جو آپ کی علم میں اضافہ کریں۔

پیارے بچوں، Self Grooming، بہت ضروری ہے کیونکہ یہ نہ صرف ہمیں اچھا دکھاتا ہے بلکہ ہمیں

صحت مند اور تندرست بھی رکھتا ہے۔ ہمیں اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی صفائی اور دیکھ بھال کرنی چاہئے

تاکہ ہم اللہ کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔



ابچھے اخلاق اور رویے



51. ظلم کی حقیقت اور اس کے اثرات (حصہ اول)

السلام علیکم، پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت اہم موضوع پر بات کریں گے، جس کا نام ہے "ظلم"۔

1. ظلم کیا ہے؟

ظلم کا مطلب ہے کسی کے ساتھ ناحق سلوک کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے ظلم کو بہت برا قرار دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ نے اپنے آپ پر ظلم کو حرام کر لیا ہے، اور تم لوگوں پر بھی حرام کیا ہے، پس ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔"

2. قرآن میں ظلم

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ کبھی بھی اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

"میں اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں!"

یہ آیت ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہمیں بھی دوسروں کے ساتھ انصاف کرنا چاہیے۔

3. ظلم کی اقسام

ظلم کی تین قسمیں ہیں:

شکر کرنا: سب سے بڑا ظلم ہے، لیکن اللہ معاف کر سکتا ہے اگر ہم توبہ کریں۔

اپنے آپ پر ظلم: جب ہم اپنی غلطیوں کی وجہ سے خود کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

دوسروں پر ظلم: جب ہم کسی دوسرے شخص کو تکلیف دیتے ہیں، جیسے دوستوں، خاندان یا حتیٰ کہ ملازمین کے ساتھ۔



4. معافی کی اہمیت

اگر ہم نے کسی کا دل دکھایا ہے، تو ہمیں معافی مانگنی چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اگر ہم نے کسی پر ظلم کیا تو ہمیں اپنی نیکیاں دینا پڑیں گی۔

5. معاشرتی ظلم

آج کل ہم دیکھتے ہیں کہ:

بعض لوگ ملاز میں کے ساتھ براسلوک کرتے ہیں۔

بعض کاروباری لوگ دوسروں کو دھوکہ دیتے ہیں۔

گھر میں بھی کبھی کبھی ایک دوسرے کے ساتھ ناحق سلوک ہوتا ہے۔

6. مظلوم کی دعا

یاد رکھیں، مظلوم کی دعا اللہ کے قریب ہوتی ہے، اس لیے ہمیں دوسروں کے ساتھ محبت اور انصاف سے پیش آنا

چاہیے۔

خلاصہ

آؤ، ہم سب مل کر عہد کریں کہ ہم ظلم نہیں کریں گے اور دوسروں کے ساتھ ہمیشہ اچھا سلوک کریں گے۔ اللہ تعالیٰ

ہمیں انصاف کرنے کی توفیق دے۔

52. ظلم کی حقیقت اور اس کے اثرات حصہ دوم

السلام علیکم پیارے بچو!

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے بندو! میں نے اپنے آپ پر ظلم کو حرام کر لیا ہے اور تم لوگوں پر بھی حرام کیا ہے، پس تم لوگ ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔" رواہ مسلم

3. ظلم کی اقسام۔ ظلم کی تین اقسام ہیں:

شُرک کرنا: یہ سب سے بڑا ظلم ہے، لیکن اگر توبہ کی جائے تو اللہ معاف کر دیتا ہے۔

اپنے آپ پر ظلم: اگر بندہ توبہ کرے تو اللہ اس کو بھی معاف کر سکتا ہے۔

دوسرے بندوں پر ظلم: یہ ظلم اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا جب تک کہ مظلوم بندہ معاف نہ کرے۔

4. معافی کی اہمیت

بخاری و مسلم کی روایت کے مطابق، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اگر کسی نے دنیا میں کسی پر ظلم کیا ہے تو معافی مانگ لے، ورنہ قیامت کے دن اپنی نیکیاں دینا پڑیں گی۔"

5. معاشرتی ظلم کے مظاہر

آج کے معاشرے میں ظلم مختلف طریقوں سے جاری ہے، جیسے:

ملازمین پر ظلم: تنخواہوں میں کٹوتی یا روکنا، چھوٹی غلطیوں پر سختی سے پیش آنا۔

کاروباری ظلم: دھوکہ دینا، مال چوری کرنا۔

خاندانی ظلم: شوہر کا بیوی پر یا بیوی کا شوہر پر ظلم، ساس اور بہو کے درمیان جھگڑے۔

پڑوسیوں کے درمیان: کبھی ایک دوسرے پر ظلم کرنا۔

حکومتی ظلم: عوام پر ظلم کرنے والے حکام یا پولیس۔

6. مظلوم کی دعا

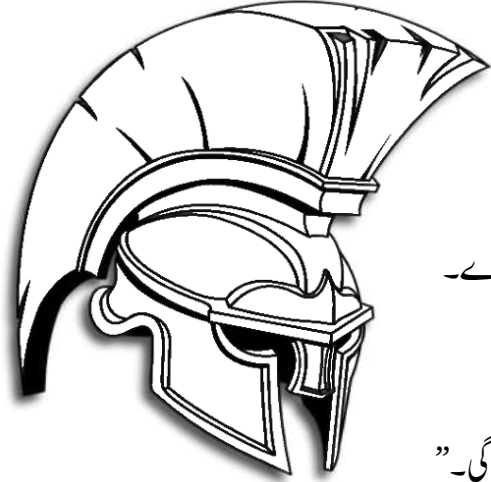
پیارے نبی ﷺ نے مظلوم کی بددعا سے بچنے کی تلقین کی ہے، کیونکہ مظلوم اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

7. ظلم کی عواقب

ظلم ایک انتہائی گھناؤنا عمل ہے جو کبھی بھی قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ ظلم کی عمر مختصر ہوتی ہے، جبکہ انصاف کی عمر لمبی ہوتی ہے۔

8. خلاصہ

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگیوں میں انصاف، رحم، اور محبت کو فروغ دیں، اور ظلم سے بچنے کی کوشش کریں تاکہ ہم اللہ کی رضا حاصل کر سکیں۔



53. بدگمانی: برے خیالات سے بچیں

السلام علیکم پیارے بچو!

آج ہم ایک بہت اہم بات کریں گے، جسے کہتے ہیں گمان اور بدگمانی۔ آپ نے کبھی سوچا ہے کہ بدگمانی کیا ہوتی ہے؟ آئیے، ہم اس کے بارے میں جانتے ہیں!

1. بدگمانی کیا ہے؟



بدگمانی کا مطلب ہے کہ ہم دوسروں کے بارے میں برے خیالات رکھیں، جیسے کہ کسی نے ہمیں دھوکا دیا یا کچھ غلط کیا۔ مثال: اگر آپ کا دوست کھیلنے نہیں آیا تو آپ سوچتے ہیں کہ وہ آپ سے ناراض ہے، حالانکہ وہ بیمار بھی ہو سکتا ہے۔

2. کیوں بدگمانی نہیں کرنی چاہیے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے بڑی جھوٹی بات ہے!"

یہ بات ہمیں بتاتی ہے کہ بدگمانی سے ہمارے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں۔

3. بدگمانی کے نقصانات

بدگمانی کی وجہ سے ہمیں بہت سارے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جیسے:

دوستوں میں دوریاں: ایک جھوٹی سی بات پر دوستیاں ٹوٹ جاتی ہیں۔

گھر میں جھگڑے: کبھی کبھار میاں بیوی یا بہن بھائیوں کے درمیان بھی بدگمانی کی وجہ سے لڑائیاں ہوتی ہیں۔

4. کیا کریں؟

ہمیں چاہیے کہ:

براہ راست بات کریں: اگر کسی سے شک ہو تو اس سے بات کریں۔

اچھا سوچیں: دوسروں کے بارے میں اچھے خیالات رکھیں، تاکہ محبت بڑھے۔

5. خود کو کیسے بچائیں؟

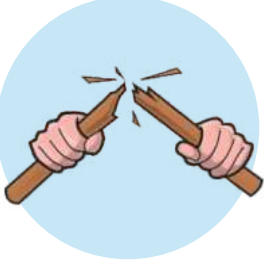
ہمیں ہمیشہ کوشش کرنی چاہیے کہ:

شک کی جگہوں سے دور رہیں: جہاں شک پیدا ہو، وہاں جانے سے بچیں۔

6. خلاصہ

یاد رکھیں، اچھا گمان رکھنا ایک نیک دل انسان کی نشانی ہے۔ اگر ہم سب ایک دوسرے کے بارے میں اچھا سوچیں گے، تو ہم سب خوش رہیں گے۔

54. رشتہ توڑنے کا انجام



السلام علیکم پیارے بچو!

1. قطع رحمی کیا ہے؟

قطع رحمی کا مطلب ہے رشتے توڑنا یا رشتے داروں کے ساتھ براسلوک کرنا۔

جب ہم اپنے رشتے داروں یا دوستوں سے ناراض ہو کر بات کرنا بند کر دیتے ہیں، تو یہ قطع رحمی ہے۔

2. یہ کیوں بر ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رشتے توڑتا ہے، وہ جنت میں نہیں جائے گا!

یعنی اگر ہم اپنے رشتے داروں سے تعلقات توڑیں گے، تو اللہ ہم سے ناراض ہو سکتا ہے۔

3. صلہ رحمی کیا ہے؟

صلہ رحمی کا مطلب ہے رشتوں کو ملانا اور ان کے ساتھ محبت سے پیش آنا۔

چاہے رشتے دار یا دوست براسلوک کریں، ہمیں ہمیشہ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

4. بچوں کی مثالیں:

نارا ضغنی: فرض کریں، آپ کے کسی دوست نے آپ کے ساتھ کھیلنے میں تاخیر کی، تو آپ ناراض ہو کر

اس سے بات کرنا بند کر دیتے ہیں۔ اس سے آپ کی دوستی خراب ہو سکتی ہے۔

بہتر ہے کہ آپ اپنے دوست سے بات کریں اور اپنی ناراضگی کا اظہار کریں۔

خاندان میں: اگر آپ کی کسی رشتہ دار نے آپ کی بات نہیں مانی یا آپ کو برا لگا، تو آپ ان سے بات کرنا بند کر دیتے ہیں۔ لیکن اس سے رشتہ ٹوٹ سکتا ہے۔

آپ کو چاہیے کہ آپ ان سے محبت سے بات کریں۔

پیارے بچو، ہمیں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔ رشتے توڑنے سے بہتر ہے کہ ہم مل کر رہیں، محبت کریں اور ایک دوسرے کی

مدد کریں۔ اگر آپ ناراض ہوں، تو اپنی بات کہنے سے نہ ڈریں۔ ایک دوسرے سے بات کریں اور اپنی ناراضگی دور کریں۔

55. اچھے اخلاق کی اہمیت

پیارے بچو!

السلام علیکم! آج میں آپ سے ایک بہت اہم موضوع پر بات کرنا چاہتا ہوں: اچھے اخلاق کی اہمیت۔

1. اخلاق کی اہمیت:

آج کل ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ اکثر پیسوں کے غلام بن چکے ہیں۔ بہت سے لوگ صرف ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں جن سے انہیں فائدہ ہوتا ہے۔ ایک کاروباری آدمی دوکان میں بہت میٹھی زبان سے بات کرتا ہے، لیکن گھر میں وہ بد زبان ہوتا ہے۔ یہ ہمارے معاشرے کی ایک بڑی کمزوری ہے۔



2. نبی ﷺ کی تعلیمات:

پیارے نبی ﷺ نے ہمیں اچھے اخلاق کا سبق دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"نیکی، اچھے اخلاق کا نام ہے۔"

آپ ﷺ نے کہا کہ قیامت کے دن جو لوگ میرے قریب ہوں گے، وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں گے۔

3. اچھے اخلاق کی کامیابی:

ایک اچھے اخلاق والا آدمی ہر جگہ کامیاب ہوتا ہے:

کامیاب باپ

کامیاب بھائی

کامیاب دوست

کامیاب پڑوسی

جو لوگ اچھے اخلاق رکھتے ہیں، سب لوگ ان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔

4. بد اخلاقی کا نقصان:

دوسری طرف، بد اخلاق لوگ ہر جگہ ناکام ہوتے ہیں۔

اگر وہ تاجر ہیں تو انہیں نقصان ہوتا ہے، اگر وہ ڈاکٹر ہیں تو مریض ان سے دور بھاگتے ہیں، اور اگر وہ استاد ہیں تو طلبہ ان سے نالاں رہتے ہیں۔

5. خلاصہ:

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اخلاق کو بہتر بنائیں، کیونکہ عمدہ اخلاق ہی انسان کی کامیابی کی علامت ہیں۔

Introduction of **SHAIKH NOORUDDIN UMERI**

Shaikh Nooruddin Umeri Is A Renowned Islamic Scholar, Speaker And Researcher From Hyderabad, India. He Has Delivered Thousands Of Talks All Over India - In Organized Programs As Well As Friday Sermons In Masaajid. Apart From The Lengthy Speeches, His Short And Informative Videos On Youtube On A Variety Of Topics Have A Large Number Of Followers, Alhamdulillah.

He Is A Successful Child Psychologist And A Family Therapist. With Indepth Understanding Of Islam, He Specializes In Counseling Students, Parents And Spouses In The Light Of Shari'ah.

EDUCATION:



- Aalim Faazil - Jamia Darussalam, Omerabad.
- Bachelor of Arts, Arabic- Madras University.
- Master of Arts, Arabic - English & Foreign Languages University (EFLU), Hyd.
- Diploma in Translation - English & Foreign Languages University (EFLU), Hyd.
- Master of Philosophy, Arabic-English & Foreign Languages University (EFLU),

TEACHING EXPERIENCE:



- Arabic Lecturer At Narayana Junior College, Hyderabad For A Period Of 10 Yrs.
- Jamia Darul Furqaan, Sayeedabad, Hyderabad.
- Jamia Hafsa As-Salfiya, Golconda, Hyderabad.

RESEARCH WORK:

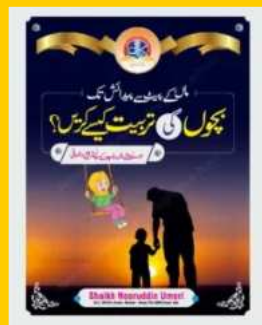
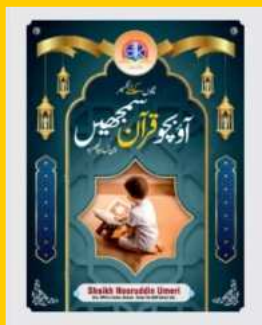
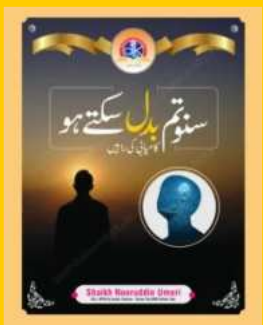
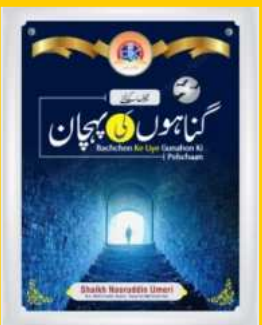
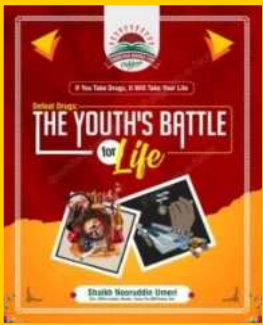
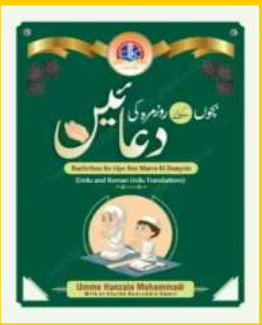
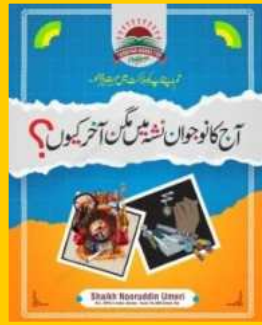
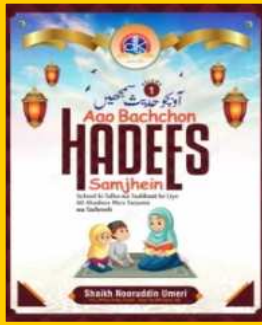
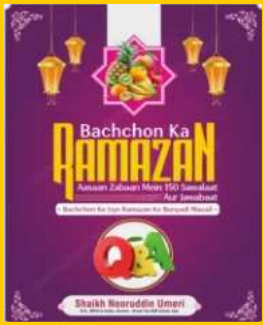
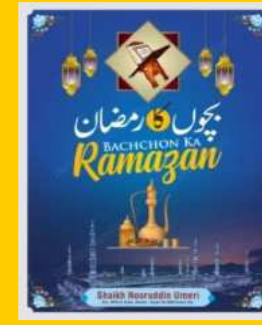
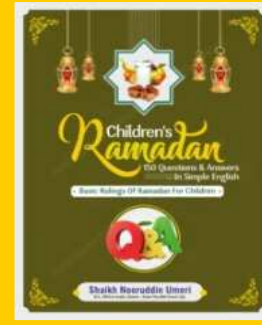
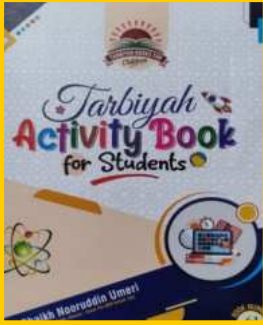


AskIslamPedia.com-An Online Islamic Encyclopedia, Head Office-Hyderabad

CURRENT DESIGNATION:



Director - Ocean The ABM School, Hyderabad.



SHAIKH NOORUDDIN UMERI

M.A., MPhil in Arabic

1 COPY

MRP ₹ 230